کلکتہ • سنیچر ،۲۹؍ مارچ ۲۰۲۵ء • بمطابق ۲۸؍رمضان ۱۴۴۶ھ •
Pages-16 • شمارہ: 85 • جلد:12 • KOLKATA •
Saturday, 29th March 2025 • RNI No. WBURD/2014/56804 •
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

روزنامہ
عوامی نیوز

अवामी न्यूज़

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

معزز خریدار حضرات کی
خدمت میں دل کی بے پناہ گہرائیوں سے
عید مبارک
منجانب
قادری دواخانہ
جوڑو کے درد میں کافی مفید ہے
FOR JOINT PAIN VERY USEFUL
HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN
AAM KAMZORI MEIN KAMYAB HAI
PUSHTAK CHURNA
جریان، کثرت احتلام سرعت انزال ضعف باہ اور جملہ امراض مردانہ میں بہت مفید ہے
گیسٹک کے درد میں بدہضمی، بھوک کی کمی درد جگر، قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بہت مفید ہے
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
گھٹیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت ہی مفید ہے
GETHIA KE DARD MEIN ?
ZAFRANI TEL
ہر عضو کی کمزوری کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI MALT
TAMAM BEMARIO KA ELAJ
QADRI HERBAL KALONJI OIL
تمام بیماریوں کے علاج میں کام آتا ہے
ہر عضو کی کمزوری کیلئے کافی مفید ہے
HAR AZOO KI KAMZORI KE LIYE
ZAFRANI TONIC
گھٹیا، جوڑوں اور کمر کے درد کیلئے مفید ہے
Gethia, Joro aur kamar ke dard ke liye mufid
Rhuma Kill Oil
ZIABETUS-C
ذیابطیس -سی:
یہ دوا پیشاب اور خون سے شکر کو کم کرکے اسے معمول پر لے آتی ہے۔ اس کا طویل مدت تک استعمال بے حد فائدہ مند ہے۔
INCREASES SEX VIGOUR BY ACTIVATING THE GLANDULAR & NERVOUS SYSTEM
KESAR FORTE
جنسی قوت بڑھانے اور خوشیوں کے لمحات کو پُر مسرت بنانے اور نسوں کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے مفید ہے
نزلہ اور زکام کو دور بھگائیں
NAZLA AUR ZUKHAM KO DOOR BHAGAYE
Coughrin Syrup
سر درد، سر چکر اور بالوں کو گرنے سے روکتا ہے
SAR DARD, SAR CHAKAR AUR BALO KO GIRNE SE ROKTA HAI
Sohag Ratan
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 24, Ph : 033-2469-3173
Retail Counter : B-18, Garden Reach Road, Kolkata - 700 024
Branch Office : No.1 B. N. Sarkar Sarani (Chowringhee Square), Kolkata -700 072, Near Tipu Sultan Masjid, Ph. 033-4065-5155
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Ph : 033- 4065-5155, 2469-3173, 2489-3539, (M) : 9830009616 / 9674013169

Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-16 ● 85 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 29th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ رمضان ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۲۹ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

میانمار اور تھائی لینڈ میں قیامت خیز زلزلہ، چاروں طرف زبردست تباہی

میانمار 28 مارچ: میانمار میں 7.07 کی حد تک زلزلے نے ایک بھیانک تباہی کی وجہ بن گئی اور اس شدید زلزلے کے اثر سے پڑوسی تھائی لینڈ میں بھی قیامت خیزی کا اندازہ ہوا۔ زلزلے سے کئی فلک بوس عمارتیں بھی زمین بوس ہوئیں۔ بریج بھی اس الزلے کی زد میں آکر اپنا وجود کھودیا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق 150 سے زیادہ لوگ اس زلزلے میں ہلاک ہوئے۔ ویسے تعداد اموات بڑھنے کا بھی قوی امکان ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ جتنی بھی فلک بوس عمارتیں زلزلے کی زد میں آکر دھنسی ہیں ان میں سینکڑوں سے بھی زیادہ لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔ اتنا بھیانک زلزلہ جس کا نظارہ کرتے ہوئے لوگ خوف سے کانپ اٹھے۔ اس قیامت خیز تباہی کا لاتعداد ویڈیو بھی وائرل ہورہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر رپورٹ (باقی صفحہ 13 پر)

سنبھل میں شاہی جامع مسجد کے اطراف سخت سکیورٹی انتظامات، نمازِ جمعہ سے قبل فلیگ مارچ اور ڈرون نگرانی

لکھنؤ، 28/مارچ: اتر پردیش کے سنبھل میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کی نماز کے پیش نظر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ شاہی جامع مسجد سمیت شہر کی 400 سے زائد مساجد میں نمازِ جمعہ ادا کی جائے گی۔ اس موقع پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے پولیس، ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) اور سول پولیس نے فلیگ مارچ کیا۔ فلیگ مارچ کے (باقی صفحہ 13 پر)

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
28	04 10	56	05 49

عالمی یوم القدس اور مسلم اُمہ کی ذمہ داریاں

نواب علی اختر

فلسطین کی آزادی اور صیہونی قبضہ کے خلاف بیت المقدس کی بازیابی کی تحریک کے تحت دنیا بھر کے مسلمان آج ایک بار پھر سراپا احتجاج ہیں اور دنیا بھر کے انسانیت کے علمبرداروں اور حقوق انسانی کی حفاظت کا دم بھرنے والوں سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ انبیاء کی سرزمین کو آزاد کیا جائے اور نہتے فلسطینیوں پر صیہونیوں کی وحشیانہ بربریت بند کی جائے۔ اس سلسلے میں ہر سال منایا جانے والا عالمی یوم قدس، تسلط کے خلاف حریت پسند اقوام اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے دلی جذبات کی آواز اور اتحاد کے اظہار کا ایک اہم موقع ہے۔

[illegible]

دہلی اور الہ آباد ہائی کورٹ کے ججوں نے اپنے فعل سے قانون کو شرمندہ کر دیا

یہ تو پہلے ہی معلوم تھا کہ مودی حکومت میں جیسے جیسے وکلاء کو ججوں کی موجودگی میں مختلف ریاستوں کے ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا، یہ سب سڑک چھاپ قسم کے لوگ ہیں اور اگر ان کے کارناموں کی جانچ پڑتال کی جائے [illegible]

[illegible]

(ح الف)

سی آئی ایس ایف کے جوان جنہوں نے فلمی انداز میں چھاپہ مار کر ڈکیتی کی

خورشید خوانی

[illegible]

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-16 ● 85 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 29th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ رمضان ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۲۹ / مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

عید کے مدنظر جموڑیہ پولس کی امن کمیٹی کا اجلاس

آسنسول:28/مارچ، (عوامی نیوز سروس): عید کے مدنظر جموڑیہ تھانہ کے اجتماع گاہ میں تمام مذاہب کے لوگوں کے ساتھ امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اے سی پی ویمن کمار مردھا سی آئی سوشانتو چٹرجی جموڑیہ تھانہ انچارج سومیندر ناتھ ٹھاکر سری پور پھاڑی انچارج مہراج انصاری چورولیا پھاڑی انچارج سنتو بھن بنرجی کیندر پھاڑی انچارج گلی نارائن ڈی ٹریفک او سی اسپیکر سین میجو بابو ایس بنرجی سبرتو افسر میر جا سپرا شا پر شیخا شاپ شاپہ کے ہمراہ تھے۔ چکرورتی بیساکھی باوڑی کے علاوہ شروانی منڈل، عبدالہاوس، سشمیتا بوری، سنتوش سنگھ، مستفیض حسن، مناخان، سنی چکرورتی، شیخ اشرف گھنشیام جسوال، سرکردہ لوگ موجود تھے۔ اس موقع پر سبرتو ادھیکاری نے کہا کہ عید کا تہوار آرہا ہے یہاں مختلف مذاہب کے لوگ مل کر عید مناتے ہیں انہوں نے کہا کہ عید کے تہوار کو شاندار بنانے کے لیے جو بھی ضرورت ہے وہ پوری کی جائے گی انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ ہر تہوار کو خوش اسلوبی سے منانے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے اور اس بار بھی آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے عید کا تہوار منانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

آسنسول واطراف کی مسجدوں میں رمضان کے جمعۃ الوداع کی نماز میں مصلیان کی امڈی بھیڑ

آسنسول:28/مارچ،(عوامی نیوز سروس): آج ماہ مقدس رمضان المبارک کے اخری جمعہ الوداع کہلانے والی نماز میں اسنسول شہر واطراف کی تمام مساجد میں مصلیان کی بے شمار بھیڑ نماز ادا کرنے کے لئے امڈی بچے بوڑھے جوان صاف ستھرے نت نئے لباس میں ملبوس اپنے اپنے حلقوں کی مسجدوں میں نماز ادا کی مسلم علاقوں میں رمضان کے چاند نظر اتے ہی رونق والی فضا چھا جاتی ہے اج صبح وسویرے سے ہی رمضان کے اخری جمعہ کی نماز کی تیاریوں میں مسلم محلوں میں گہما گہمی رہی عید جیسا منظر دیکھنے کو ملا ماہ مقدس رمضان کے اخری جمعہ الوداع اور اخری عشرے کے مبارک دن ورات رونق بکھرتی رہ رہی ہیں اس مبارک مہینے کی عبادات،تلاوت،روزہ تراویح سحری افطار کے بدلے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کر کے انہیں جہنم کی آگ سے بچاتے ہیں تقوی طہارت عطا ہوتی ہے پچھلے دو عشروں کے برعکس اس عشرہ میں لیلتہ القدر اور اعتکاف بھی شامل ہیں۔اس عشرہ میں سے 21 ویں،23 ویں،25 ویں،27 ویں یا 29 ویں راتوں میں سے ایک شب قدر ہے اس لیے لوگ ساری رات جاگ کر نماز پڑھتے ہیں تلاوت کرتے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے عبادات میں مشغول رہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ شب قدر کی عبادت کا ثواب ہزار راتوں کی عبادت کے برابر ہے اللہ تعالیٰ اس رات کی دعا قبول کرتے ہیں رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ شروع ہوتے ہی نماز مغرب کے بعد تمام مسجدوں میں اعتکاف میں لوگ بیٹھ گئے ہیں اگر چہ رمضان المبارک کا پہا مہینہ ہی عبادت کے لیے اہم ہے لیکن اس مہینے کے آخری 10 دن رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف کرنا سنت موکدہ ہے اعتکاف کرنے والے شخص عید کا چاند دیکھ کر ہی مسجد سے اپنے گھروں کی جانب لوٹتے ہیں کتب احادیث کے مطابق اللہ تعالی اعتکاف میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمادیتے ہیں اج نماز میں وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلمان کالی پٹی باندھکر نماز ادا کرنے پہنچے اور مرکزی حکومت کی سازشی بل کے خلاف احتجاج درج کرایا۔

غازی آباد میں پیپر مل کا بوائلر پھٹنے سے خوفناک حادثہ، تین مزدور ہلاک

28/مارچ: غازی آباد کے بھوجپور تھانہ علاقے میں جمعہ کی صبح پیپر مل میں بوائلر پھٹنے سے خوفناک حادثہ پیش آیا، جس میں تین مزدور ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ واقعہ دتیڑی گاؤں، پلکھوا روڈ پر واقع ایک فیکٹری میں صبح تقریباً پانچ بجے پیش آیا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ آس پاس کے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت یوگندر کمار، انوج اور اودھیش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے، جبکہ ایک دیگر شخص کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس نے حادثے کے اسباب کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق بوائلر میں دباؤ زیادہ ہونے کے باعث دھماکہ ہوا۔ فیکٹری کے باہر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، جن میں مرنے والوں کے اہل خانہ بھی شامل تھے۔ پولیس اہلکار لوگوں کو سمجھانے بجھانے میں مصروف رہے۔ حادثے کے بعد علاقے میں سوگ کا ماحول ہے۔ مقامی افراد نے فیکٹری انتظامیہ پر لاپروائی کا الزام عائد کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فیکٹری میں حفاظتی انتظامات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس واقعے سے ایک دن قبل، غازی آباد کے لونی علاقے میں گلوبل انٹرپرائزز نامی الیکٹرانکس اسٹور میں شدید آگ لگ گئی تھی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ اس حادثے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم لاکھوں روپے کا سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ دریں اثنا، پیپر مل میں حادثے کے بعد فیکٹری کے دیگر بوائلر بھی بند کر دیے گئے ہیں تاکہ مزید کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔ پولیس اور فائر ڈیپارٹمنٹ مشترکہ طور پر حادثے کی مکمل تحقیقات کر رہے ہیں۔

کٹھوعہ میں انکاؤنٹر: پانچ ملی ٹینٹ ہلاک، چار پولیس اہلکار شہید

کٹھوعہ 28/مارچ:: جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے جنگلات میں جاری ملی ٹینٹ مخالف آپریشن میں سکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ دو روز سے جاری مہم میں اب تک پانچ ملی ٹینٹ مارے جا چکے ہیں، جبکہ پولیس کے چار جوان شہید ہو گئے۔ آج جنگل سے دو اور ملی ٹینٹ کی لاشیں برآمد ہوئیں، جبکہ ڈرون کی مدد سے ایک لاپتہ پولیس اہلکار کا بھی جسد خاکی ملا، جس کے بعد شہید پولیس اہلکاروں کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ اس تصادم میں سات سکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے ہیں، جن میں ڈپٹی ایس پی بارڈر دھیرج کٹوچ اور فوج کے ایک پیرا کمانڈو شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر جموں شہر کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جبکہ ڈپٹی ایس پی کا علاج کٹھوعہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں جاری ہے۔ صبح کے وقت سکیورٹی فورسز نے آپریشن کو پھر سے شروع کیا۔ پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں نے مختلف اطراف سے علاقے میں داخل ہو کر ملی ٹینٹ کی تلاش جاری رکھی۔ ذرائع کے مطابق، جنگل میں مزید دو ملی ٹینٹ کے چھپے ہونے کا خدشہ ہے۔ پہلے انہیں مردہ سمجھا جا رہا تھا، لیکن ڈرون کیمروں میں ان کی لاشیں نظر نہیں آئیں، جس کے بعد تلاش تیز کر دی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، جمعرات کی صبح صفیان جکھولے گاؤں میں مقامی شہریوں نے ملی ٹینٹوں کی موجودگی دیکھی اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ ڈپٹی ایس پی دھیرج کٹوچ کی قیادت میں ایس او جی اور مقامی پولیس نے سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس دوران ملی ٹینٹوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

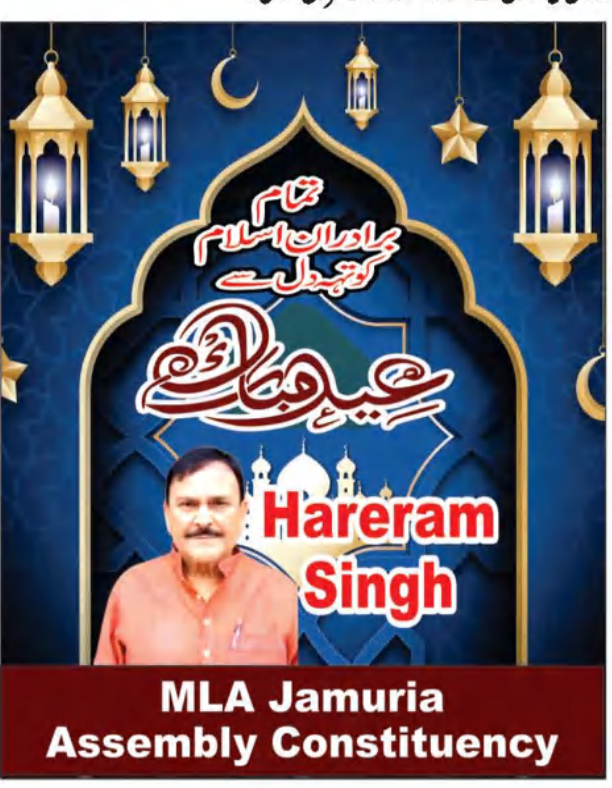

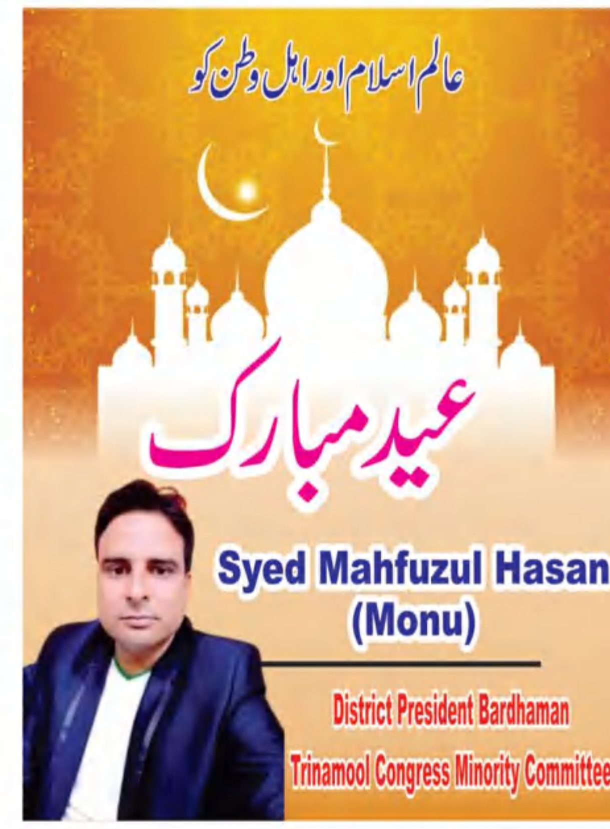

عیدالفطر: رمضان کے اصل مقصد پر غور و فکر کا موقع

عیدالفطر اسلام کے اہم ترین تہواروں میں سے ایک ہے، جو مقدس مہینے رمضان کے اختتام کی علامت ہے۔ یہ مہینہ روزے، عبادت اور روحانی تجدید کا ہوتا ہے۔ جیسے ہی عید کا دن طلوع ہوتا ہے، دنیا بھر کے مسلمان اجتماعی نماز کے لیے جمع ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور اہل خانہ و دوستوں کے ساتھ کھانے کا لطف اٹھاتے ہیں۔ تاہم، ان خوشیوں کے ساتھ ساتھ، عید کا دن خود احتسابی اور غور و فکر کا بھی موقع ہے۔ یہ لمحہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آیا ہم نے رمضان کی روحانی اور اخلاقی تعلیمات کو اپنے اندر جذب کیا ہے یا نہیں۔

رمضان کا بنیادی مقصد تقویٰ یعنی خدا سے قربت اور خود پر قابو پانا ہے۔ روزہ صرف بھوکا رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ ضبطِ نفس، ہمدردی اور باطنی طہارت پیدا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید سور? البقرہ (185:2) میں فرماتا ہے:

"رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی واضح نشانی ہے۔ پس جو شخص اس مہینے میں موجود ہو، وہ روزہ رکھے۔"

جس طرح روزہ ایک روحانی عبادت ہے، اسی طرح عیدالفطر بھی ہمیں سماجی ذمہ داریوں کی یاد دلاتی ہے۔ سور? الاعراف (31:7) میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اے آدم کی اولاد! ہر مسجد میں اپنی زینت اختیار کرو، اور کھاؤ اور پیو، لیکن فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

عید اور زکوٰۃ کی ذمہ داری: عیدالفطر کا ایک لازمی جز زکو? الفطر ہے، جو عید کی نماز سے قبل دی جاتی ہے تاکہ غریب اور نادار افراد بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔ لیکن زکو? محض ایک وقتی صدقہ نہیں، بلکہ اسلام میں سماجی مساوات اور معاشی توازن قائم رکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

اسلام ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتا ہے جہاں دولت چند مخصوص افراد کے پاس جمع نہ ہو، بلکہ اسے ضرورت مندوں میں تقسیم کر کے ان کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے۔

زکوٰۃ کی افادیت کا جائزہ

روزہ ایک انفرادی عبادت ہے، جبکہ زکو? پورے معاشرے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ کو محض خیرات نہیں بلکہ فرض قرار دیا گیا ہے تاکہ غربت کا خاتمہ ہو اور کمزور طبقہ بھی معاشی طور پر مستحکم ہو سکے۔

بدقسمتی سے، آج زکوٰۃ کی تقسیم میں غیر مؤثر نظام کی وجہ سے یہ مقصد مکمل طور پر حاصل نہیں ہو رہا۔ حالانکہ دنیا بھر کے لاکھوں مسلمان ہر سال زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، لیکن غربت اب بھی مسلم دنیا میں ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔

اگر صرف ہندوستان کے 2 کروڑ صاحبِ نصاب مسلمان اپنی زکوٰۃ مستحق افراد تک صحیح طریقے سے پہنچائیں تو کئی خاندان مستقل طور پر غربت سے نکل کر خود زکوٰۃ دینے والے بن سکتے ہیں۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے:

کیا ہم اپنی زکوٰۃ صحیح طریقے سے مستحق افراد تک پہنچا رہے ہیں؟

یا یہ رقم بے مقصد خرچ ہو رہی ہے جس سے حقیقی مسائل حل نہیں ہو رہے؟

اسلام میں دولت کو روک کر رکھنے یا اس سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ بلکہ زکوٰۃ ایک ایسا نظام ہے جو دولت کو پاک کرنے، سخاوت پیدا کرنے اور معاشرے میں ایک مستقل فلاحی نظام قائم کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

موجودہ حالات میں عید کے دن کو پُرامن رکھنے کی ضرورت

آج کے سیاسی اور سماجی حالات کے پیش نظر، جہاں مختلف نظریاتی اور سماجی اختلافات کی وجہ سے کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے، یہ نہایت ضروری ہے کہ عید کا دن کسی بھی قسم کی کشیدگی یا تنازعے سے پاک ہو۔ اسلام امن کا دین ہے اور ہمیں صبر، رواداری اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔

عید کو انتشار یا اختلاف کی علامت بنانے کے بجائے اسے ہم آہنگی، اتحاد اور خیر سگالی کی علامت بنایا جائے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اختلافات کو ہوا دینے کے بجائے بردباری اور دانشمندی سے معاملات کو حل کریں اور اپنے گرد و پیش ایک ایسا ماحول پیدا کریں جو حقیقی اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو۔

یہ وقت ہے کہ ہم خود سے یہ سوال کریں:

- کیا ہم نے رمضان کی سچی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اتارا؟
- کیا ہم نے واقعی غریبوں اور نادار افراد کی مدد کی؟
- کیا ہم ایسا نظام بنا رہے ہیں جہاں زکوٰۃ صرف وقتی مدد نہ ہو بلکہ غربت کے مستقل خاتمے کا ذریعہ بنے؟

نتیجہ: عید، امن اور انصاف کا پیغام

عید شکر، اخوت اور ایمان کی علامت ہے۔ یہ موقع ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حقیقی خوشی صرف ہماری اپنی نہیں بلکہ ہمارے اردگرد کے لوگوں کی خوشیوں میں بھی پوشیدہ ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے دلوں کو ایمان، اپنے ہاتھوں کو سخاوت، اور اپنی زندگیوں کو انصاف اور محبت کے جذبات سے بھر دیں۔

آیئے، اس عید پر ہم سب مل کر امن، رواداری، اور سماجی انصاف کے حقیقی پیغام کو عام کریں۔

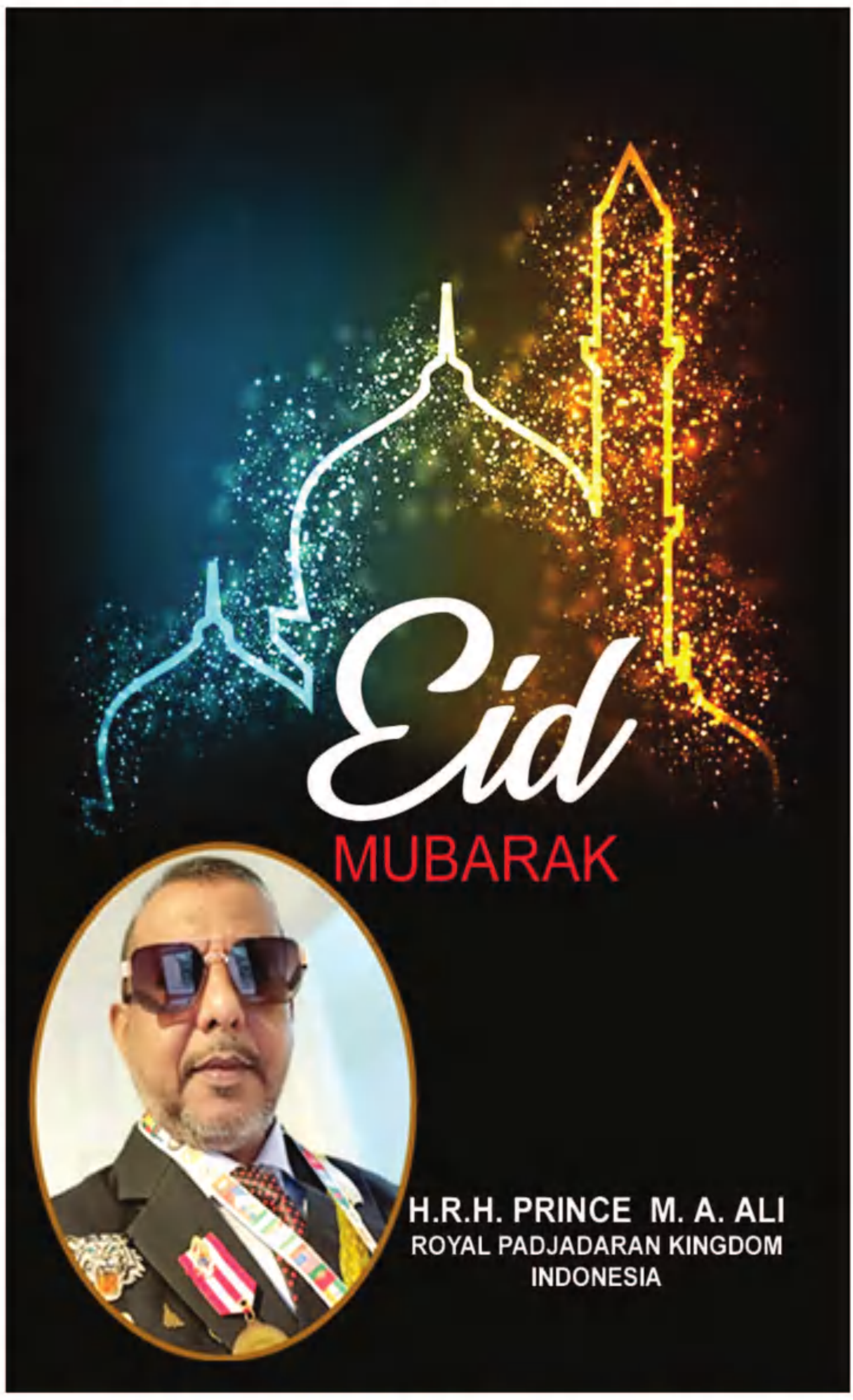

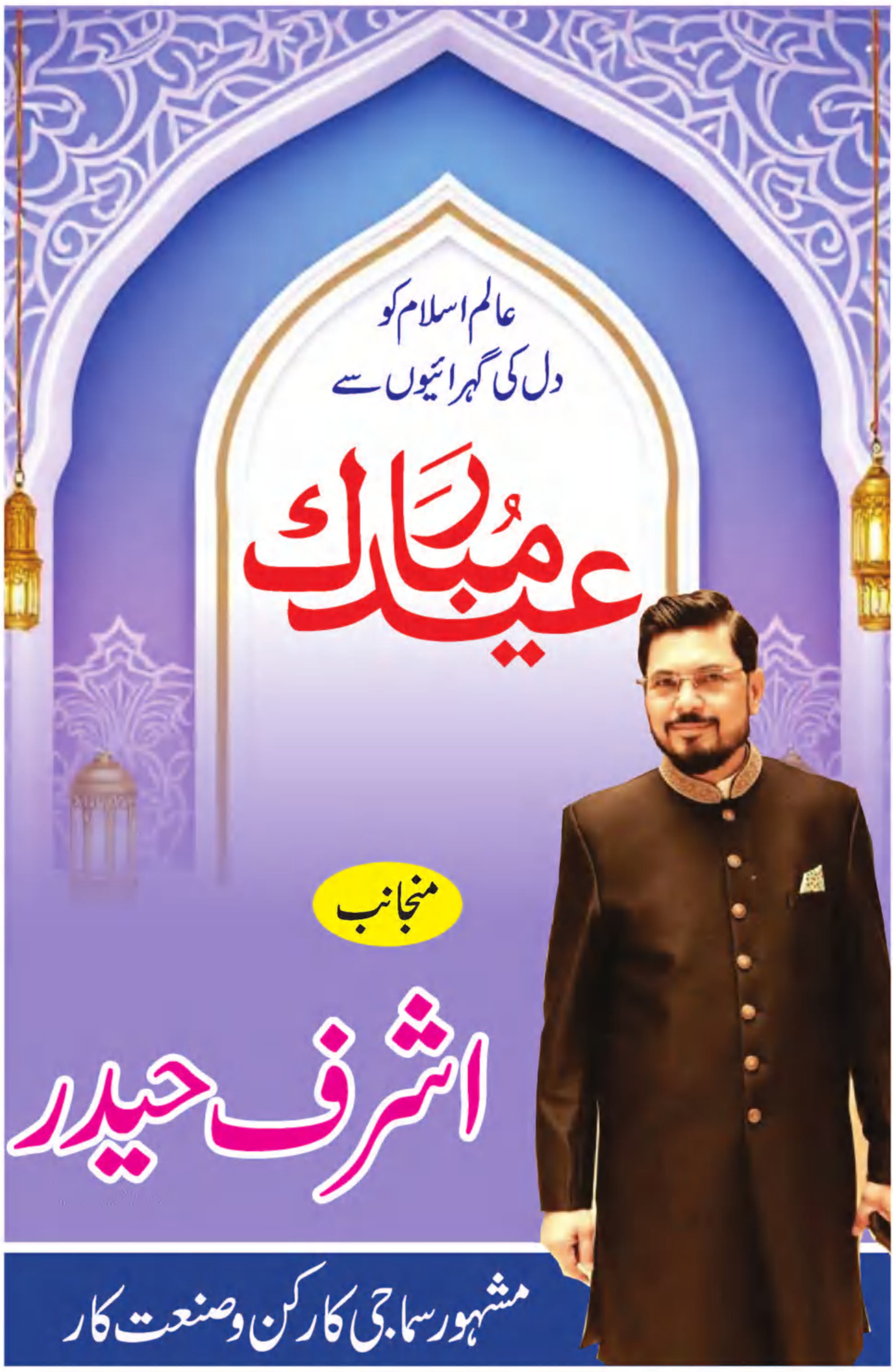

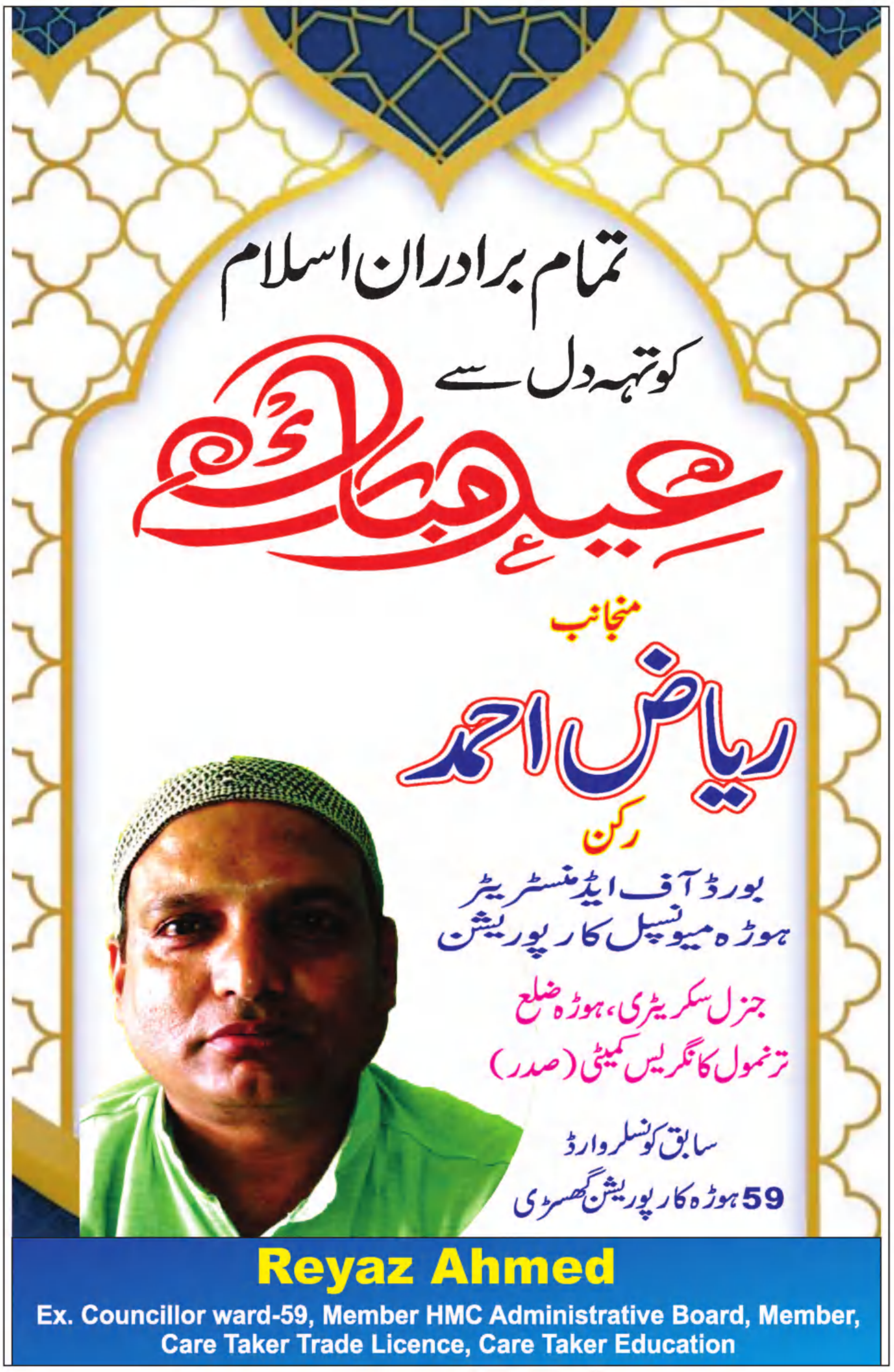

Aawami news
Kolkata
Saturday, 29th March 2025
Also published from Ranchi & Patna
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ، ۲۹/ مارچ ۲۰۲۵ء

عید کا انعام اور موجودہ مسلمان

از: مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

کرونا وائرس کے قہر اور لاک ڈاؤن کے باوجود رمضان کا مہینہ اپنے طور پر روزہ ،نماز، تراویح ،تلاوت قرآن اور صدقات و زکوٰۃ اور دوسرے کارہائے خیر میں گزارنے پر اللہ نے انعام کے طور پر اپنے بندوں کو عید سعید کا عظیم تحفہ عطا فرمایا ہے۔جیسے ایک مزدور محنت ومزدوری کرنے کے بعد اجرت کا حقدار بنتا ہے اسی طرح جولوگ رمضان کی صبح وشام دن و رات انواع واقسام کی عبادتوں میں گزارتے ہیں وہ اللہ کے انعام اور تحفہ کے مستحق بنتے ہیں ۔رمضان کے مہینوں میں جہاں رحمتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازوں پر قفل چڑھا دیئے جاتے ہیں اور شیاطین قید کردئے جاتے ہیں وہیں نفلی عبادت انجام دینے پر فرض کے برابر ثواب دیا جاتا ہے اور ایک فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر فرائض کے برابر دیا جاتا ہے اور رمضان کی تمام راتوں میں ساٹھ ساٹھ ہزار افراد کو آخری شب تک بخشا جاتا ہے ۔اور عید کی رات اللہ تبارک وتعالیٰ اتنے بندے کو بخش دیتا ہے جتنا کہ پورے رمضان میں بخشا ہوتا ہے ۔پھر کی عید کی صبح فرشتے قطار در قطار بستیوں میں پھیل جاتے ہیں اور بندوں کو اللہ کی رحمت اور مغفرت کی طرف بلاتے ہیں اور انہیں نجات ومغفرت کی نوید وبشارت سناتے ہیں۔

حدیث : حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت کیا:''جب عیدالفطر کی مبارک رات آتی ہے تو اسے'' لیلۃ الجائزہ'' یعنی انعام کی رات سے پکارا جاتا ہے ۔جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے معصوم فرشتوں کو تمام شہر میں بھیجتا ہے چنانچہ وہ فرشتے زمین پر تشریف لاکر گلیوں اور راہوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس طرح ندا دیتے ہیں:''اے امت محمد ﷺ اس رب کریم کی بارگاہ کی طرف چلو!جو بہت ہی زیادہ عطا کرنے والا ہے اور بڑے سے بڑا گناہ معاف فرمانے والا ہے ۔پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے یوں خطاب فرماتا ہے :''اے میرے بندو!مانگو!کیا مانگتے ہو؟میری عزت وجلال کی قسم! آج کے روز اس نماز عید میں اپنی آخرت کے بارے میں جو کچھ سوال کروگے پورا کروں گا اور جو کچھ دنیا کے بارے میں مانگو گے اس میں تمہاری بھلائی کی طرف نظر فرماؤں گا (یعنی اس معاملے میں وہ کروں گا جس میں تمہاری بہتری ہو)میری عزت کی قسم!جب تک تم میرا لحاظ رکھو گے میں بھی تمہاری خطاؤں پر پردہ پوشی کرتا رہوں گا ۔میری عزت و جلال کی قسم !میں تمہیں حد سے بڑھنے والوں (یعنی مجرموں) کے ساتھ رسوا نہ کروں گا بس اپنے گھروں کی طرف مغفرت یافتہ لوٹ جاؤ تم نے مجھے راضی کردیا اور میں بھی تم سے راضی ہوگیا ۔'' (الترغیب والترہیب)

غور فرمائیں: عیدالفطر کا دن کس قدر اہم ترین دن ہے ۔اس دن اللہ کی رحمت نہایت ہی جوش میں ہوتی ہے ۔دربار خدا وندی سے کوئی سائل مایوس نہیں لوٹا یا جاتا ۔ایک طرف اللہ کے نیک بندے اس کی بے پایاں رحمتوں اور بخششوں پر خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں تو دوسری طرف مومنوں پر اللہ کی اتنی کرم نوازیاں دیکھ کر انسان کا بد ترین دشمن شیطان جل بھون کر کوئلہ ہو جاتا ہے۔

حضرت سیدنا وہب بن منبہ فرماتے ہیں کہ جب بھی عید آتی ہے ،شیطان چلا چلا کر روتا ہے اس کی بدحواسی دیکھ کر تمام شیاطین اس کے گرد جمع ہو کر پوچھتے ہیں اے آقا :آپ کیوں غضبناک اور اداس ہیں؟ وہ کہتا ہے ہائے افسوس !اللہ تعالیٰ نے آج کے دن امت محمد ﷺ کو بخش دیا ہے ۔لہٰذا تم انہیں لذات اور خواہشات نفسانی میں مشغول کردو ۔(مکاشفۃ القلوب)

افسوس ! آج کل شیطان مکمل طور پر مسلمانوں پر حاوی ہو چکا ہے۔ایک ماہ قید و بند میں رہنے کے بعد جب شیطان کو رہائی ملتی ہے تو وہ پوری طاقت سے حملہ آور ہوتا ہے اور مسلمانوں کی بڑی تعداد کو راہ سے بے راہ کر کے نماز اور عبادت سے دور کر کے ناچ گانوں اور فلموں اور ڈراموں میں لگا دیتا ہے عید کی رات اور اس کے بعد کئی دنوں تک مسلم محلوں میں فل ساؤنڈ کے ساتھ گانے بجائے جاتے ہیں ۔شراب کے نشے میں دھت اور مست ہو کر نوجوان ناچتے گاتے ہیں کتنے تفریح کے نام پر دور دراز ہوٹلوں کا رخ کرتے ہیں اور عیاشی وفحاشی میں زندگی کی کئی راتیں سیاہ وتاریک کرتے ہیں ۔اللہ کی پناہ اللہ کی پناہ!

عید کے مطلب ومفہوم ہی کو لوگوں نے بدل ڈالا ہے۔عید کا مطلب ہرگز سیر وتفریح، ناچ گانا، ہلڑ بازی اور رات گئے تک شور شرابا نہیں بلکہ رمضان اور عید سعید کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے جس انعام ودولت سے سرفراز فرمایا ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا اور جن نیک کاموں اور راستوں سے رمضان میں وابستگی رہی تھی ان کی پابندی کرنی ہے۔اس سلسلے میں ائمہ، واعظین اور دانشوران قوم کو چاہیے کہ ذہنی بیداری لانے کی کوشش کریں اور قوم مسلم بالخصوص نوجوان نسل کو عید کے مطلب ومفہوم سے آگاہ کریں اور اصلاح حال کی کوششیں کریں۔ **امسال عید سعید کے موقع پر ان باتوں کا خاص خیال رکھیں**

امسال کرونا وائرس کے قہر کے سبب مسجدیں بند رہیں، حدتو یہ کہ حرم مکہ اور مدینہ بند کر دیا گیا، ہمارے ملک ہندوستان میں بھی مسجدوں سے عامۃ الناس کو روکا گیا لوگ نماز باجماعت ،نماز تراویح اور جمعہ کی نمازوں سے محروم رہے۔ پھر لاک ڈاؤن کے سبب ملک بھر میں غریبوں اور مزدوروں پر جو مصیبت اور آفت پڑی وہ ہم دیکھ رہے ہیں لاکھوں کروڑوں لوگ بھکمری کا شکار ہیں ،درجنوں راہ چلتے ٹرین کی زد میں آکر موت کی آغوش میں چلے گئے ۔جب کہ راستہ چلتے سینکڑوں لوگ موت کا شکار ہوئے اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔رہی سہی کسر امپھان طوفان نے پوری کردی اڈیشہ اور بنگلہ دیش میں جو نقصانات ہوئے وہ اپنی جگہ بنگال کا بڑا حصہ بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔اس لیے امسال مسلمانوں سے خصوصی گزارش ہے کہ خلق خدا جب پوری دنیا میں تباہ حال و پریشان ہے تو ان کے دکھ درد کا احساس کرتے ہوئے ہمیں سادگی سے عید منانی ہے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

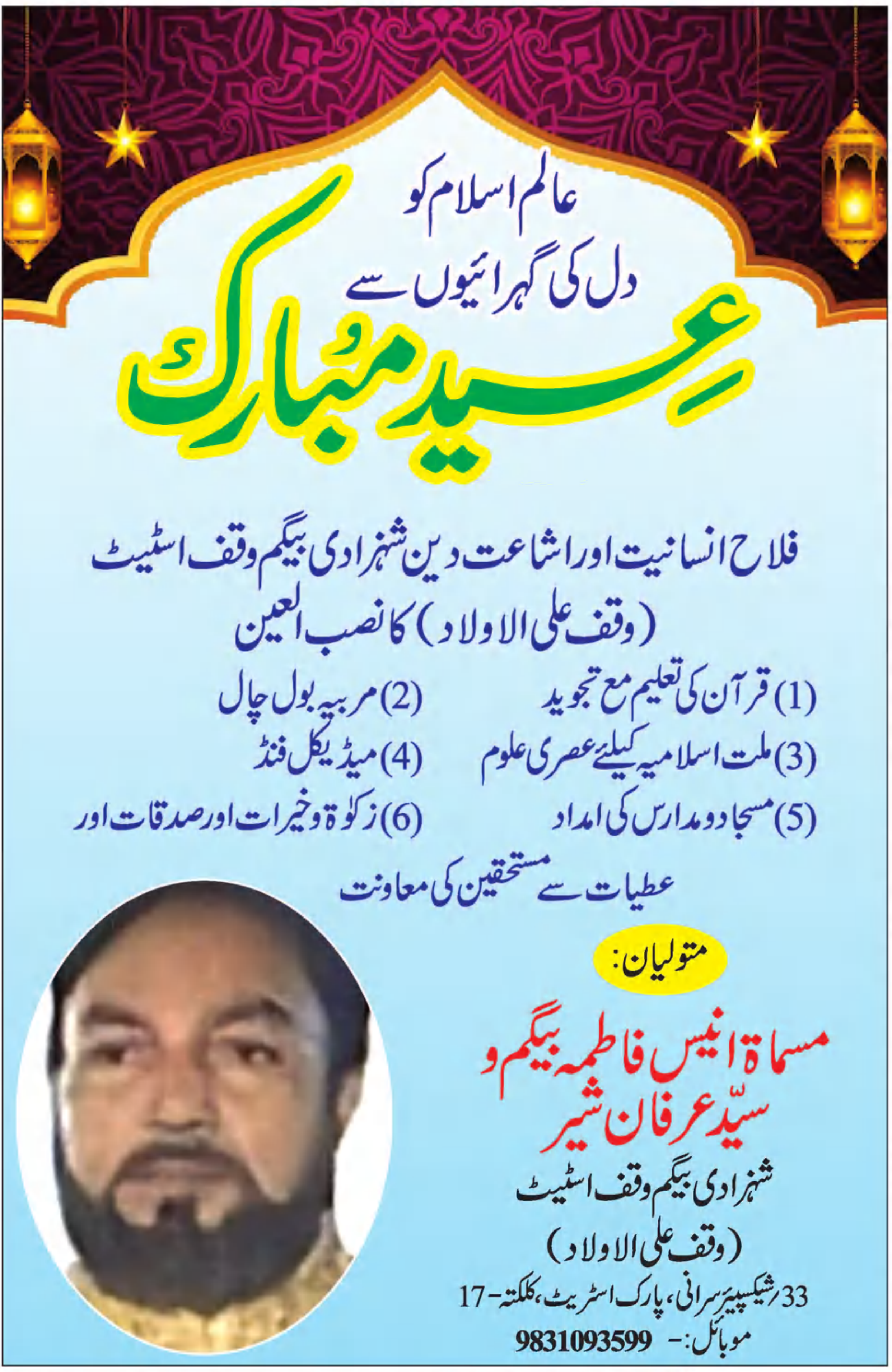

عیدالفطر

وہ عید ہے جو رمضان کے روزوں کے خاتمے پر منائی جاتی ہے۔فطر کے معنی ہیں کھولنا۔اس لئے جب ماہ رمضان کے تیس روزے ختم ہو جاتے ہیں تو ماہ شوال کی پہلی تاریخ کو روزے کھول دیے جاتے ہیں اور عید منائی جاتی ہے۔اس عید پر اہل اسلام اس بات کے لیے اللہ پاک کا شکرادا کرتے ہیں کہ ان کے روزے بخریت انجام پائے اور انہوں نے عبادت کر کے خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کی۔رمضان کے آخری دن شام کو ہلال عید دکھائی دیتا ہے تو اس کا اعلان نقاروں کو بجا کر کیا جاتا ہے۔اور لوگ خوشی سے پھولے نہیں سماتے ایک دوسرے کو عید مبارک کہتے ہیں۔اگلی صبح عمدہ کھانے خاص طور پر سویاں تیار کی جاتی ہیں۔اس دن ہر کمانے والا بالغ مسلمان اپنی اور اپنے اہل وعیال کی طرف سے صدقہ فطر غریبوں اور محتاجوں کو دیتا ہے۔روزہ رکھنے سے مسلمان پر یہ بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ فاقہ کش کی حالت کیا ہوتی ہے۔اسی لیے وہ عیدالفطر پر مسکینوں اور ناداروں میں حسب توفیق نقد وجنس خیرات کے طور پر تقسیم کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتا ہے کہ یارب تونے مجھے مفلسی اور فاقہ کشی سے بچایا۔میں تیرا صدق دل سے شکر گزار ہوں۔روزہ سے روزہ دار کا دل اور جسم دونوں پاک ہو جاتے ہیں۔عید کے دن مسلمان صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں اور عیدگاہ یا جامع مسجد میں جا کر نماز عید پڑھتے ہیں۔اس کے بعد وہ اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور عزیزوں کی ملاقات کو جاتے ہیں۔خوشی سے ایک دوسرے کے گلے ملتے ہیں، دعوتیں کرتے ہیں، اور صدقہ وخیرات دیتے ہیں۔غریبوں محتاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں، احباب کو تحفے بھی پیش کیے جاتے ہیں کئی جگہ میلے بھی لگتے ہیں اور خوب رونق ہوتی ہے۔دوسری عید جس کا نام عیدالاضحٰی ہے ماہ ذی الحج کی دسویں تاریخ کو مناء جاتی ہے۔یہ عیدالفطر کے دو ماہ اور دس دن بعد آتی ہے۔اس سے ایک دن پہلے تمام دنیا کے صاحب توفیق لاکھوں مسلمان مکہ معظمہ میں حج کا فریضہ ادا کرتے ہیں اور وہیں عید کا دن بھی مناتے ہیں۔اس عید کے دن مسلمان بھیڑ، بکری یا اونٹ وغیرہ کی قربانی کرتے ہیں۔اسی لیے اس عید کو عید قرباں، یا بقرعید، یا عیدالاضحیٰ کہتے ہیں۔"اضحیٰ" کے معنی ہیں قربانی۔درحقیقت یہ عید حضرت ابراہیم علیہ سلام کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا کے حکم سے اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو قربان کر رہا ہوں۔صبح ہوئی تو انہوں نے یہ خواب اپنے بیٹے سے بیان کیا۔بیٹے نے عرض کی "آپ کا خواب سچا ہے آپ خدا تعالیٰ کا حکم بجالائیں اور مجھے قربان کردیں تاکہ خداوند تعالیٰ کی رضا حاصل ہو" اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو منہ کے بل لٹایا اور ذبح کرنے پر آمادہ ہوئے۔دو بار ذبح کرنے میں ناکام ہوئے تیسری بار جب بیٹے کی گردن پر وار کرنے والے ہی تھے تو غیب سے آواز آئی "اے ابراہیم یہ تو محض تیرا امتحان تھا اور تو اس امتحان میں پورا اترا ہے اس لیے اپنے بیٹے کو ذبح نہ کر" عین اسی وقت ایک دنبہ عالم غائب سے نمودار ہوا اور حضرت ابراہیم علیہ سلام نے اسے قربان کیا۔اسی قربانی کی یاد میں اہل اسلام قربانی کرتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں اور ہر سال حضرت ابراہیم علیہ سلام کی قربانی کی یاد کو تازہ کرتے ہیں۔یہ دونوں عیدیں مسلمانوں کے خوشی کے تہوار ہیں۔عیدالفطر تو رمضان کے مہینے کی روزہ داری کا فریضہ بخوبی انجام دینے کی خوشی میں منائی جاتی ہے اور عیدالاضحیٰ حج کے فریضہ کی ادائیگی کے شکرانے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔دونوں عیدوں کے موقع پر نماز عید کا جامع مسجد یا عیدگاہ میں جماعت کے ساتھ پڑھنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس موقع پر زیادہ سے زیادہ برادران اسلام ایک جگہ اکٹھے ہو کر باہمی اتحاد اور الفت کا ثبوت دیتے ہیں۔

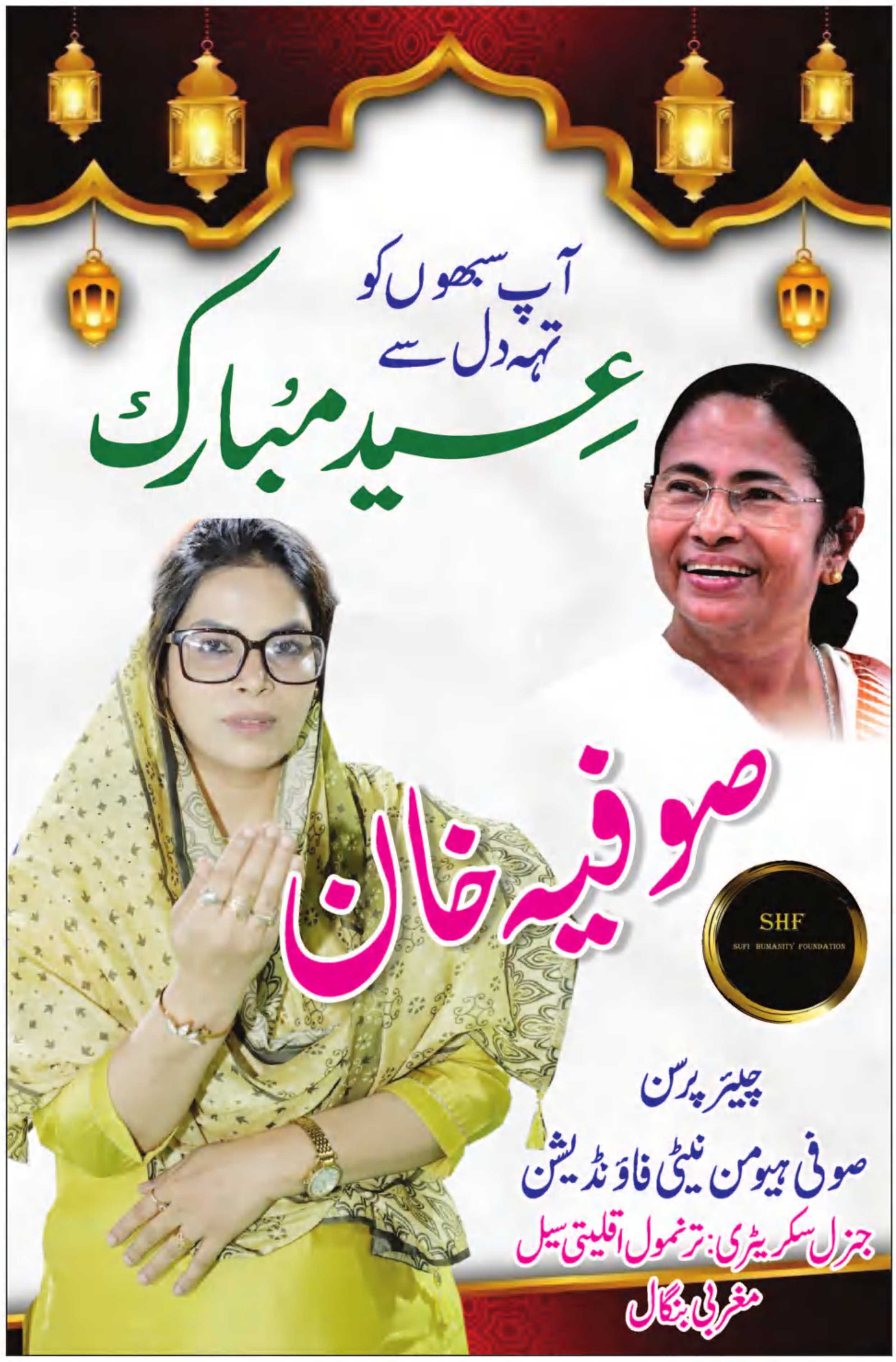

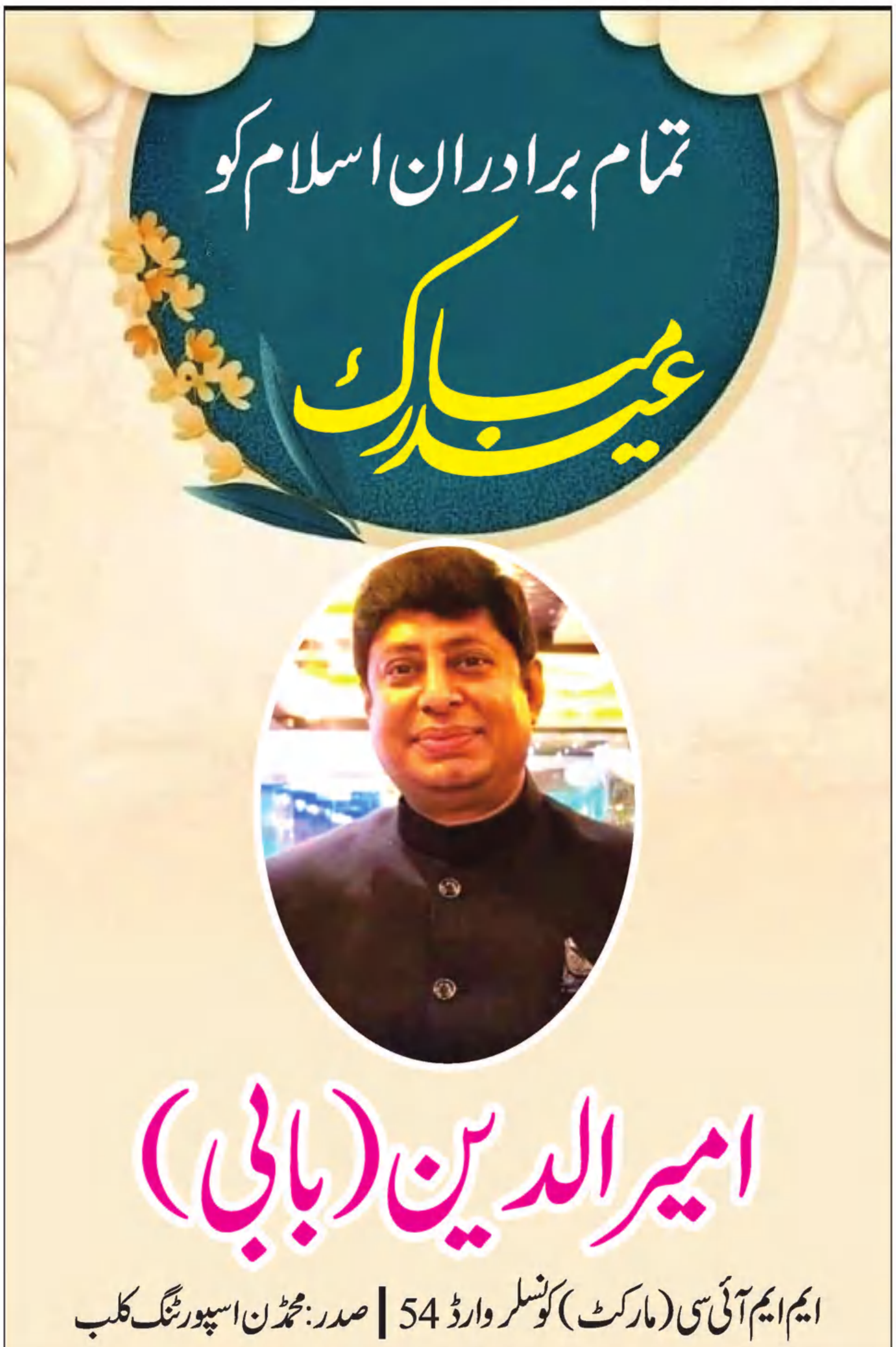

عیدالفطر (خوشیوں کی عید)

نوشاد عالم

عیدالفطر مسلمانوں کا خاص عقیدت و احترام سے منایا جانے والا دن ہے اور یہ رمضان المبارک کے اختتام پر شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ بنیادی طور پر رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے صیح سلامت گزارنے اور رب کا شکر ادا کرنے کا دن عید الفطر ہے۔ عیدالفطر کو چھوٹی عید بھی تصور کیا جاتا ہے اور دوسری عیدالضحیٰ کہ جس پر حج بیت اللہ کی حاضری کے بعد اللہ کی راہ میں قربانی دی جاتی ہے کو بڑی عید بھی کہا جاتا ہے۔

عیدالفطر کے مبارک دن پر نماز عید کے بعد لوگوں سے گلے ملنے اور عید مبارک کہنے کا رواج ہوتا ہے لیکن بہت سے مما لک میں عیدالفطر کو منانے کے مختلف طور طریقے ہیں۔

خاص طور پر عیدالفطر کو مسلمان صبح جلدی اٹھتے ہیں اور غسل جو کہ سنت رسول اللہ ہے، کرتے ہیں پھر اگر ممکن ہو تو نئے کپڑے پہن کر نماز عید پڑھنے روانہ ہو جاتے ہیں۔

عید کی نماز سے پہلے کھجور یا پھل نوش فرماتے ہیں جو کہ سنت رسول ﷺ ہے اور پھر عید کی نماز کسی کھلے مقام میں اجتماع کی صورت میں پڑھتے ہیں۔ عید کی نماز کے بعد لوگ اپنے پیاروں کی قبروں پر جا کر ان کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ اس کے بعد اپنے پیاروں کے ساتھ عید پر سویاں اور کھیر کے کھانے کا عام رواج ہوتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالی نے تمام تہواروں کے بدلے میں ان سے بہتر دو دن مسلمانوں کے لیے بطور تہوار مقرر کر دیے ہیں (یعنی عیدالفطر اور عیدالضحٰی ہر تہوار سے بہتر ہیں)(ابوداؤد)

عیدالفطر اللہ کی طرف سے روزہ داروں کے لیے ایک انعام ہے

عید کی سنتیں

۱۔ صبح جلدی اٹھنا (۲۔ اپنے کپڑوں کو تیار کرنا

۳۔ غسل کرنا (۴۔ نئے کپڑے پہننا اور اگر نئے کپڑے نہ ہوں تو صاف کپڑے پہننا

۵۔ خوشبو لگانا (۶۔ عید کی نماز کو جانے سے پہلے کھجور یا میٹھی چیز کھانا

۷۔ عید کی نماز سے پہلے فطرانہ ادا کرنا

۸۔ نماز کے لیے جلدی پہنچنا

۹۔ عید کی نماز اجتماع کی صورت میں کھلے میدان میں ادا کرنا

۱۰۔ عید کی نماز کے جانے کیلئے مختلف راستے اختیار کرنا

۱۱۔ عید کی نماز کے لیے جاتے ہوئے ان کلمات کا ورد کرنا

''اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد''

عیدالفطر کی نماز میں دو رکعت اور چھ تکبیریں ہیں اور عیدالفطر کی نماز اجتماع میں پڑھنا مستحب ہے اور عیدالفطر کی نماز واجب ہے۔ اور عیدالفطر کی نماز میں خطبہ نماز ادا کرنے کے بعد ادا کیا جاتا ہے۔

خطبہ نماز عید کا اہم رکن ہے جس کا سننا بھی واجب ہے اور اس میں امام مسلمانوں کو ان کی معاشرے میں ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی اور ان پر عمل پیرا ہونے کے بارے میں بتاتے ہیں۔ امام صاحب مسلمانوں کو اچھائی اور برائی میں تمیز اور اور برائی سے بچنے اور اچھائی کو اپنانے پر زور دیتے ہیں۔

عید میں ہمیں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ہم اپنے ساتھ جو غریب لوگ رہتے ہیں ان کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کریں تا کہ عید کی حقیقی معنوں میں خوشیوں کو حاصل کیا جاسکے۔

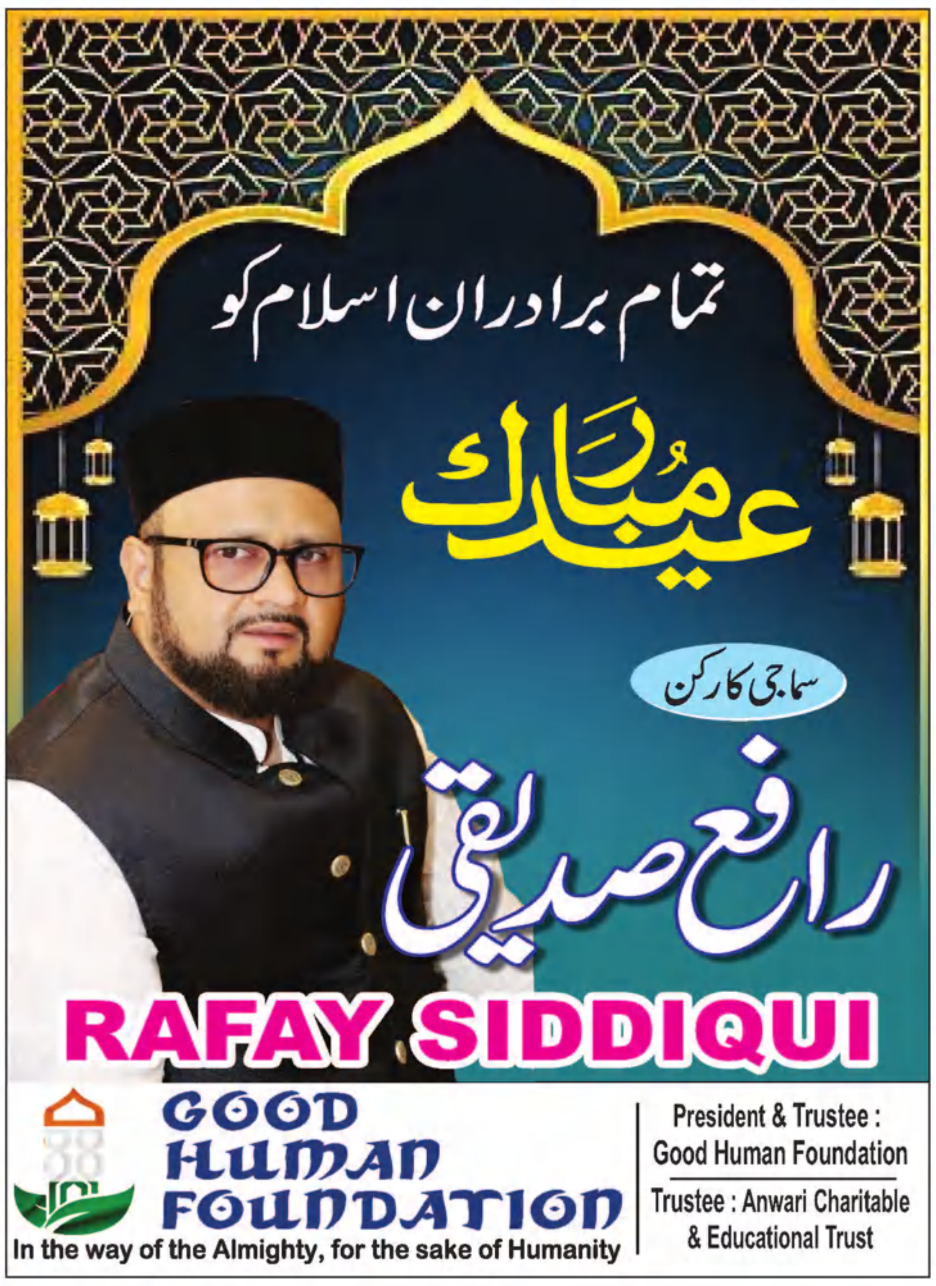

وقف ترمیمی بل کے خلاف خاموش احتجاج

کالی پٹی باندھ کرنماز جمعتہ الوداع کی ادائیگی

آسنسول: 28/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا اور پٹنہ کے گردنی باغ میں احتجاجی دھرنا کے بعد وقف ترمیمی بل کے خلاف لڑائی کو عوامی بنانے کی اپیل کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ جمعتہ الوداع کے موقع پر مسلمان کالی پٹی باندھ کر جمعہ کی نماز ادا کرنے جائیں اور اپنا احتجاج درج کرائیں مولانا مجددی نے آج یہاں جاری ایک ویڈیو پیغام میں اور ادارے کے پیڈ میں تحریری پیغام جاری کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اس ضمن میں ماہ رمضان کے مبارک موقع پر آخری جمعہ یعنی جمعتہ الوداع کے دن وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانا ہے۔اس سلسلے میں مسلم پرسنل لانے درخواست کی کہ جب آپ جمعہ کی نماز کے لئے جائیں تو اپنے دائیں ہاتھ پر کالی پٹی باندھ کر خاموشی کے ساتھ احتجاج کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسجد میں جائیں اور اپنا ویڈیو بنا کر اسے وائرل کریں اور اسے مسلم پرسنل لا بورڈ کی سوشل میڈیا ڈیک پر بھی ارسال کرنے کی کوشش کریں اس تناظر میں آسنسول میں وقف ترمیمی بل کے خلاف خاموش احتجاج درج کیا اور جمعہ کی نماز میں مصلیان کالی پٹی بازو میں باندھ کر مسجد آئے اور نماز ادا کی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے اج جمعہ کی فجر کی نماز کے بعد جہانگیری محلّہ مسجد کے امام وخطیب الحاج مفتی شکیل الرحمن قاسمی صاحب نے بھی اعلان کیا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف عوامی احتجاج درج کرانے کے لیے ہر شخص اپنے بازو میں سیاہ یعنی کالی پٹی باندھ کر جمعہ الوداع کی نماز ادا کرنے ائے مولانا شکیل الرحمٰن صاحب کی ہدایت اور اعلان پر رمل کرتے ہوئے۔آسنسول جہانگیری محلّہ کی نوجوانوں کی متحرک تنظیم جہانگیری محلّہ ملی ویلفیئر سوسائٹی نے کالی پٹی کا انتظام کیا ملی ویلفیئر سوسائٹی اور نوجوانان جہانگیری محلّہ رحمانیہ اسکول، جہانگیری محلّہ قبرستان، مسجد عثمان ، جوڑا بڑ، جہانگیری محلّہ مسجد کے اطراف میں کالی پٹی لے کر موجود تھے اور نماز ادا کرنے والوں کی بازوؤں پر کالی پٹی سیاہ پٹی باندھنے کا کام کیا اور وقفے وقفے سے اسکی ویڈیو بھی بنا کر نماز کے بعد سوشل میڈیا پر اپنے اپنے طریقے سے وائرل بھی کیا تا کہ برادران وطن اور ارباب اقتدار تک خاموش احتجاج کی لہر پہنچے وقت آ گیا ہے کہ اپنی مساجد،قبرستان،مدرسہ، ملی ادارے اور دیگر وقف کے املاک کی حفاظت کے لیے اکابرین اور بڑوں نے جو ہدایت جاری کی ہے اس پر عمل کرنے کے لئے ہر علاقے کے نوجوان سامنے ائیں اور اسے کامیاب بنائیں۔نوٹ: جہانگیری محلّہ ملی ویلفیئر سوسائٹی اور آسنسول تحفظ اوقاف گروپ کے نوجوانوں کو اس سلسلے میں فعال ہو کر آگے آئے اور دوسرے علاقے کے لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں جب سے مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ترمیمی بل لائی گئی ہے پورے ملک کے مسلمانان اور سیکولر عزیزان وطن کی جانب سے بل کے خلاف احتجاج شروع ہو گئے ہیں اس پورے ملک کی طرح ہمارے اسنسول جہانگیری محلّہ میں بھی فلاحی ملی تنظیموں اداروں کی جانب سے بالخصوص ملی ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے اوقاف تحفظ کے سلسلے سے ہمیشہ مسجدوں میں اور علاقے میں اجلاس اور میٹنگیں منعقد ہوئیں تقریریں ہوئیں بیداری مہم چلی عوامی دستخطی مہم چلی جگہ جگہ پر جلسے منعقد کئے گئے اور اج ال انڈیا مسلم پرسنل لاء کی ہدایت پر کالی پٹی باندھ کر مسجدوں میں بھی نماز جمعہ ادا کرنے مسلمانان پہنچے اور نماز کے بعد دعاوں میں وقف ترمیمی بل کے خلاف بھی دعا کی گئی اور اپنے اللہ پاک سے وقف کی حفاظت کرنے کے لئے دعا کی اللہ پاک وقف جائداد کی حفاظت فرمائے امین اور پورے ملک میں امن وامان برقرار رکھے۔آمین۔

ایسکو اسٹیل پلانٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر کو ترنمول کونسلرو

رہنماؤں کی مختلف مطالبات کولیکر عرضداشت

آسنسول:28/مارچ،(عوامی نیوز سروس):ایسکو اسٹیل پلانٹ کے منیجنگ ڈائرکٹر کے دفتر میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے نمائندوں نے بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ مقامی لوگوں کو ملازمت دینے، پانی کی فراہمی اور سڑک کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے میمورنڈم پیش کیا اس دوران ٹی ایم سی قائدین اور کونسلروں نے گلے میں فلیکس بینر لٹکا کر احتجاج کیا۔احتجاج میں شامل رہنما: کونسلر اشوک رودرا،کونسلر گرمیت سنگھ بورو، کاونسلر کہکشاں ریاض خوشی ، بورو کے صدر شیوانند باوڑی شامل تھے ۔اہم مطالبات: مقامی نوجوانوں کو روزگار میں ترجیح،واٹر سپلائی کا مسئلہ حل،تباہ شدہ سڑکوں کی مرمت۔

بارہ بونی: قبائلی لڑکی کے مبینہ استحصال کے الزام میں ایک شخص گرفتار

آسنسول: 28/ مارچ،(عوامی نیوز سروس): تھانہ بارہ بونی کے تحت دومہانی کے علاقے میں ایک سنسنی خیز واقعہ میں ایک شادی شدہ شخص پر ایک نوجوان قبائلی خاتون کو محبت کے جال میں پھنسا کر اس کا استحصال کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے اطلاع کے مطابق الزام ہے کہ ملزم نے اپنی شناخت چھپا کر انور سے آشیش کا نام لیا پہلے شیام سندر پور پنڈیشور کی نوجوان خاتون سے شادی کی اور بعد میں اس کا استحصال کیا پولیس نے نوجوان خاتون کی تحریری شکایت کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کر لیا ذرائع کے مطابق نوجوان خاتون نے اپنی شکایت میں بتایا کہ ملزم نے تقریباً ایک سال قبل شیامندر پور میں اس کے ساتھ محبت کی اور اس سے شادی کی پھر دومہانی میں کرائے کے مکان میں اکٹھے رہتے ہوئے ملزم نے نوجوان خاتون کا استحصال کیا بعد میں معلوم ہوا کہ ملزم پہلے سے شادی شدہ تھا اور اس کی پہلی بیوی اور ایک 14 سالہ بچہ ہے یہ اطلاع سامنے آنے کے بعد نوجوان خاتون نے بارہ بونی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کیا ملزم کو گرفتار کیا اور اسے آسنسول عدالت میں پیش کیا پولیس نے 7 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی تاہم عدالت نے ملزم کو 3 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیا معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون کی موجودہ عمر 18 سال 3 ماہ ہے واقعہ کے وقت وہ نابالغ تھی اس لیے POCSO ایکٹ اور تعزیرات ہند (IPC) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا کہ ملزم کا اصل نام انور تھا پولیس کی معلومات کے مطابق وہ سیتارام پور علاقہ کا رہنے والا ہے پولیس نے واقعے کی مکمل تفتیش شروع کر دی ہیڈی سی (ویسٹ) سندیپ کررانے کہا، "لڑکی کی شکایت کی بنیاد پر ضروری کارروائی کی گئی ہے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے واقعے سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے اور پولیس نے واقعے کی مکمل تحقیقات پر اصرار کیا ہے۔

سلنڈر پھٹنے سے سائیکل دکان میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول:28/مارچ،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان کے درگاپور کے وارڈ نمبر 3 کے ولیم کیری علاقے میں جمعہ کو ایک سائیکل کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی آگ کے بھڑکتے شعلوں نے درگاپور کے وارڈ نمبر 3 کے ولیم کیری علاقے میں اہم سڑکوں پر ٹریفک کو روک دیا۔اس واقعے میں گیس کی غیر قانونی ری فلنگ کے الزامات لگائے گئے قریبی سنار کی دکان بھی جل گئی قریبی صحت مرکز بھی کالے دھوئیں کی لپیٹ میں آ گیا۔ڈاکٹرز اور مریض خوف و ہراس کے عالم میں مرکز صحت چھوڑ کر چلے گئے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے دو سی سی ٹی وی کیمرے بھی جل گئےعلاقہ خوف و ہراس کا مرکز بن گیا پولیس اور فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں جائے وقوعہ پر موجود تھیں۔

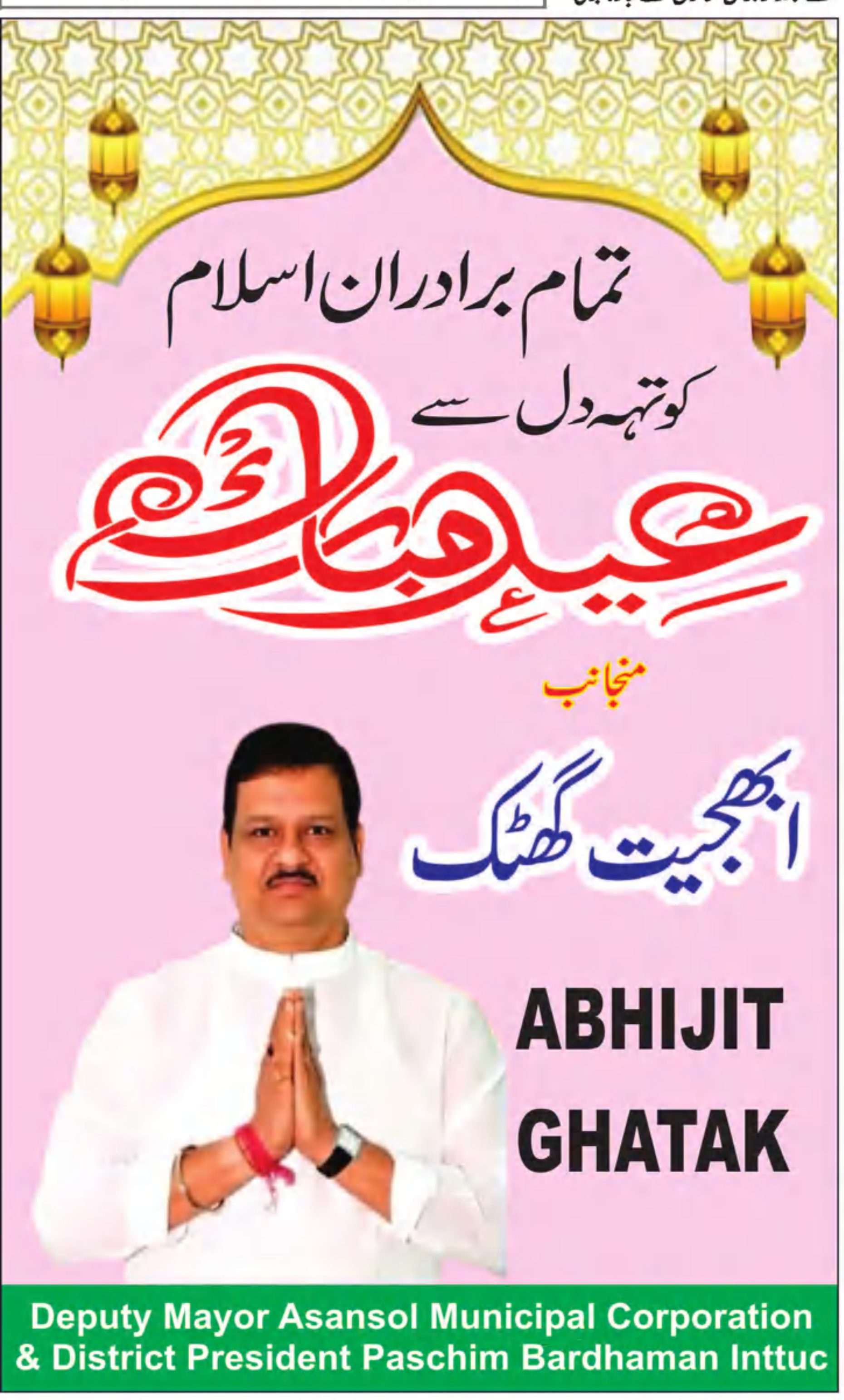

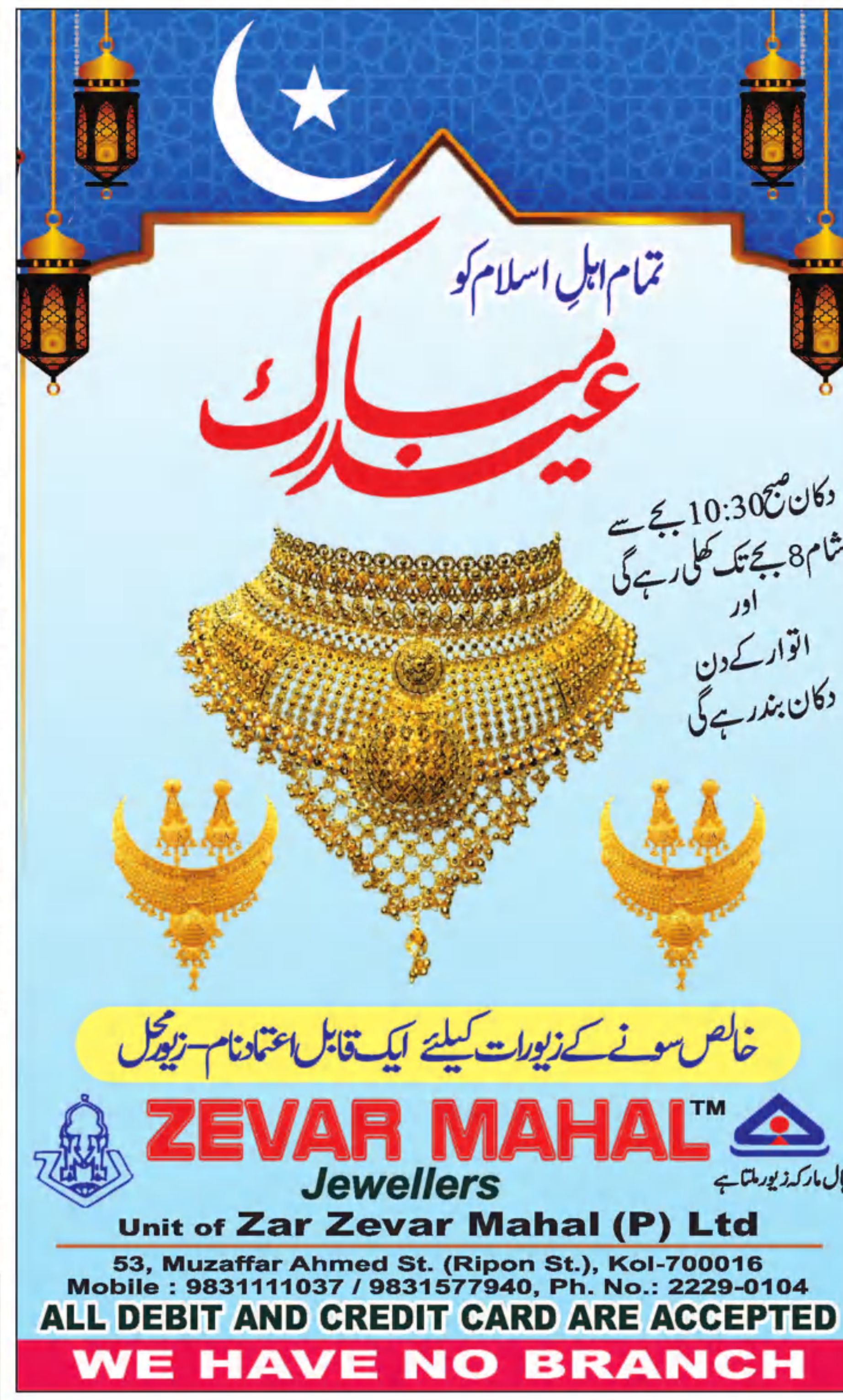

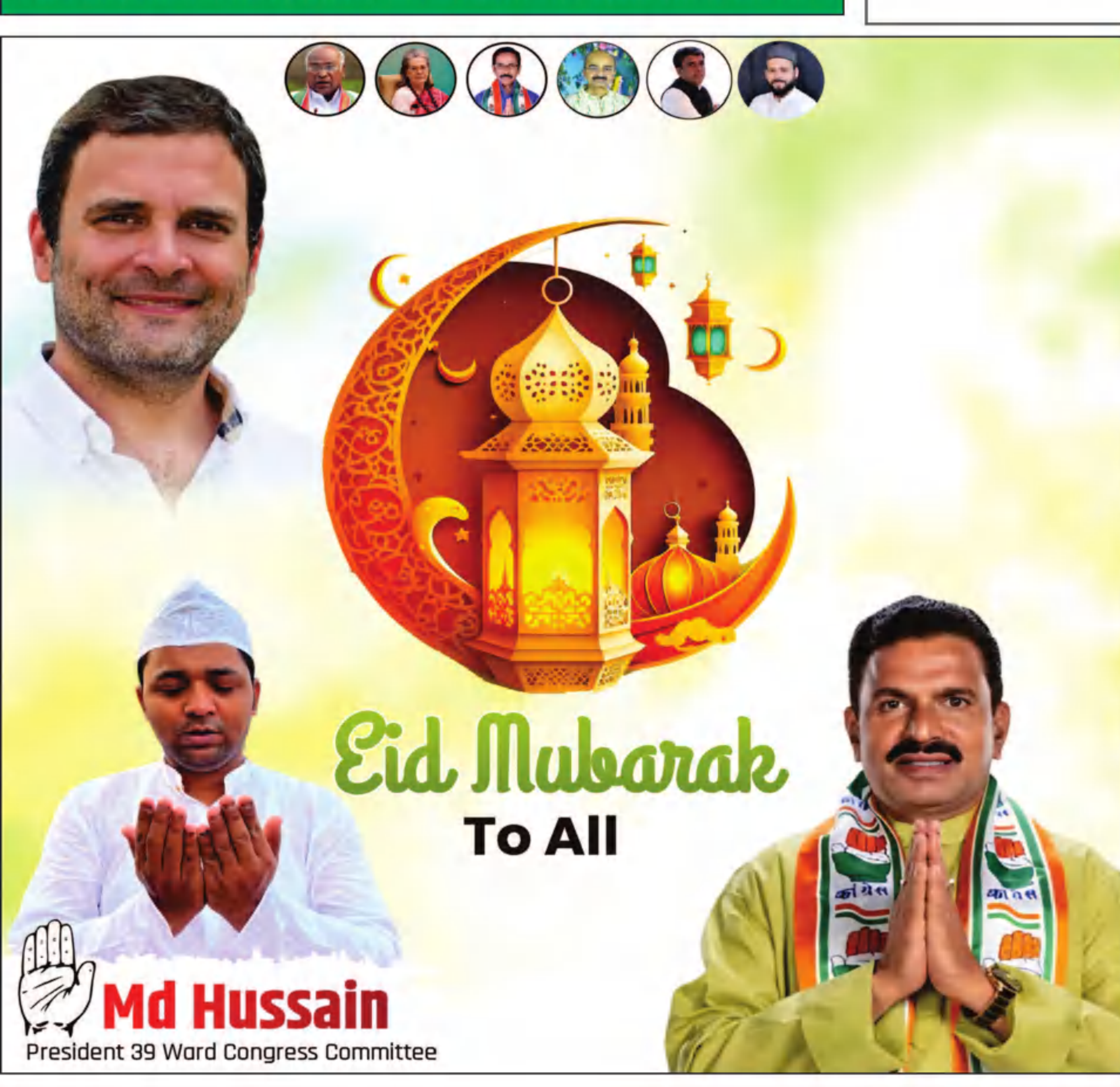

غزل

انعم آفرین،کانکی نارہ

آپ ہم سے روز اک وعدہ کریں
اور ہم سن سن کے خوش ہوتے رہیں

لاکھ ہوں گی دوریاں، مجبوریاں
کم نہیں ہوں گی ہماری چاہتیں

میری خاموشی بھی رکھتی ہے صدا
سن تو لے اک بار اس کی آہٹیں

جارہے ہو جاؤ مجھ کو چھوڑ کر
کر دو واپس وہ پرانی قربتیں

حسن وہ جو سب کو دیوانہ کرے
اک دیے پر سو پتنگے مرمٹیں

شام ہو، کیفے کا کوئی گوشہ ہو
تم سناؤ اپنی غزلیں، ہم سنیں

حیف ہے صد حیف! انعم آفرین
وہ سمجھ پایا نہ میری چاہتیں

آسنسول میں پرندوں کے تاجر کے گھر سے آٹھ گونگے ہنس برآمد، ملزم گرفتار

آسنسول 28 مارچ (عوامی نیوز سروس) وائلڈ لائف بیورو کی معلومات کی بنیاد پر محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے آسنسول کے بدھا علاقے میں مشترکہ طور پر ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ انہیں خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ سیکت ہزارہ نامی نوجوان یہاں حکومتی اجازت سے ایک خاص قسم کے رنگ برنگے پرندے کی افزائش کا کاروبار کررہا ہے۔ وہاں سرکاری اجازت کے بغیر اس نے گونگے ہنسوں کو فروخت کے لیے رکھا۔ ضلع اے ڈی ایف اور سرودا ساہا کی قیادت میں محکمہ جنگلات کے اہلکار بدھ کے روز گھر پہنچے اور جب ان سے دستاویزات دیکھنے کے لیے کہا گیا تو وہ کچھ درست نہیں دکھا سکے۔ آٹھ گونگی بادشاہ بطخوں کو وہاں سے بچا کر رینج آفس لایا گیا ڈی ایف او انوپم خان نے بتایا کہ اسی وقت نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا انہوں نے کہا کہ اگر آپ ان یرغمال نسل کے ہنسوں کو گھر میں رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو حکومتی اجازت درکار ہے۔ اسے اسی دن گرفتار کر کے آسنسول عدالت میں بھیج دیا گیا آسنسول کے سرکاری وکیل منوج پرساد نے کہا کہ محکمہ جنگلات نے اس شخص کے خلاف وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ 1972 کی دفعہ 39، 44، 49 بی، اور 51 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، جیسا کہ ترمیم کی گئی ہے۔ جج کے حکم کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔ آئیڈیف نے یہ بھی کہا کہ بطخوں کو بردوان چڑیا گھر بھیجا جائے گا۔ اتفاق سے درگاپور سمیت کئی جگہوں سے۔ بہت سے لوگ یہ دیکھ کر پرندوں کو خریدنے پہنچ چکے ہیں کہ کس طرح سیکت ہزارہ نے اپنے یوٹیوب چینل پر خاص قسم کے چھوٹے، خوبصورت پرندوں کو پیدا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ یوٹیوب پر ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا کہنا ہے کہ ایسی سرگرمیاں عموماً سندربن سے متصل علاقوں میں ہوتی ہیں۔ وہ آسنسول میں ایسا ہوتا دیکھ کر خوش ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکت نے تاہم محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کو بتایا کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ ایسے گونگے ہنسوں کو رکھنے کے لیے حکومتی منظوری کی ضرورت ہے۔

بارہ بونی: 6 کلو گانجے کے ساتھ تین گرفتار

آسنسول: 28/ مارچ، (عوامی نیوز سروس): تھانہ بارہ بونی کی بڑی کامیابی ملی خفیہ اطلاع ملنے پر تھانہ باربانی پولیس نے تقریباً چھ کلو گانجے کے ساتھ تین افراد کو گرفتار کیا۔ واقعہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ بارہ بونی تھانہ کی پولیس نے گورنڈی اجے ندی گھاٹ پر جاتے ہوئے بندوڈی موڑ کے قریب نالہ جھارکھنڈ سمت سے آنے والی پلسر موٹر سائیکل پر سوار تین افراد کو روک کر تلاشی لی اس کے بیگ سے تقریباً چھ کلو گانجہ برآمد ہوا گرفتار لوگوں کے نام ابھے باوڑی، گنیش رائے اور گنیش رائے ہیں جو جھارکھنڈ کے نالہ تھانہ علاقے کے رہنے والے ہیں اسے تھانہ بارب بونی کی پولیس نے گرفتار کیا تاہم پولیس اس بات کی جانچ کررہی ہے کہ اتنا گانجہ کہاں سے لے جایا جارہا تھا تاہم پولیس ذرائع کے مطابق اس گانجے کی مقدار 5 کلوگرام ہے 800 گرام۔ گرفتار افراد کو آج آسنسول عدالت میں پیش کیا گیا۔

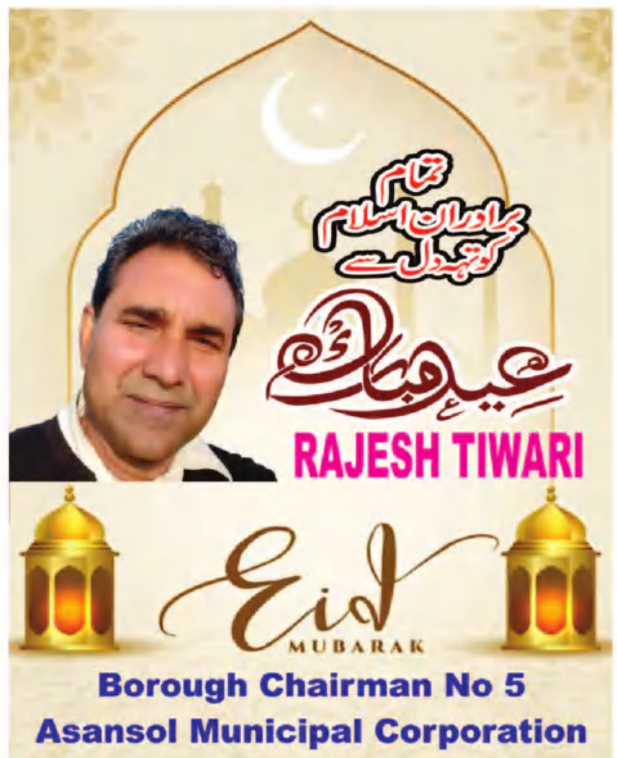

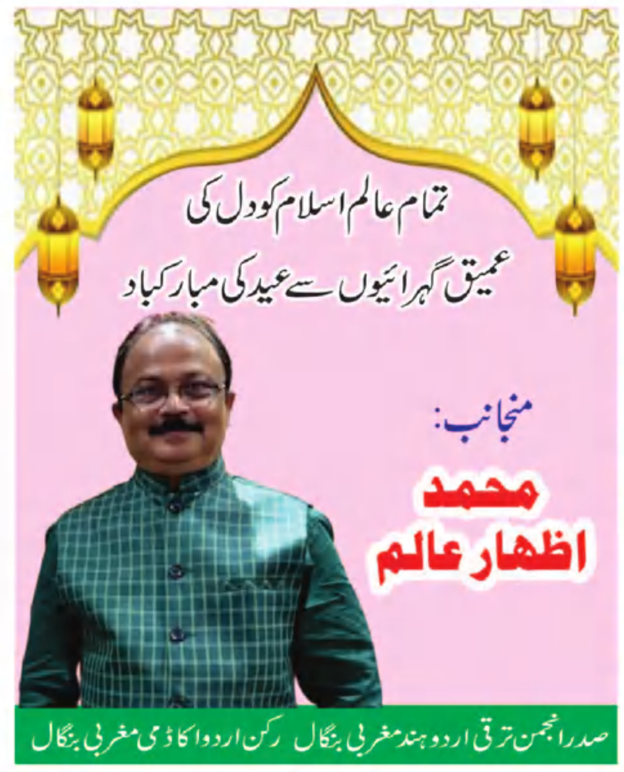

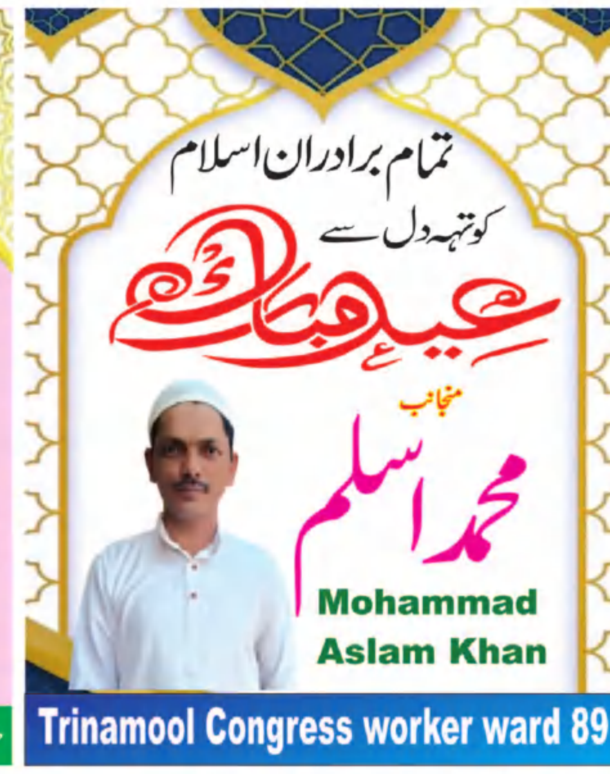

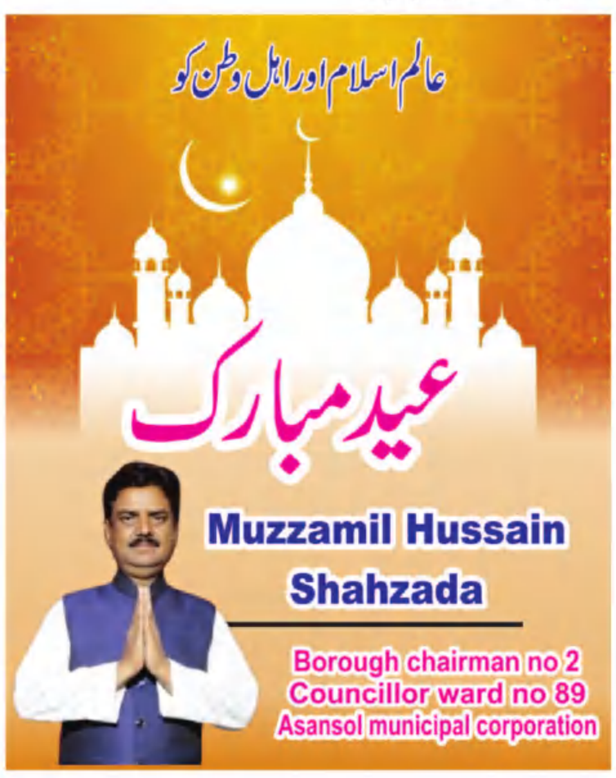

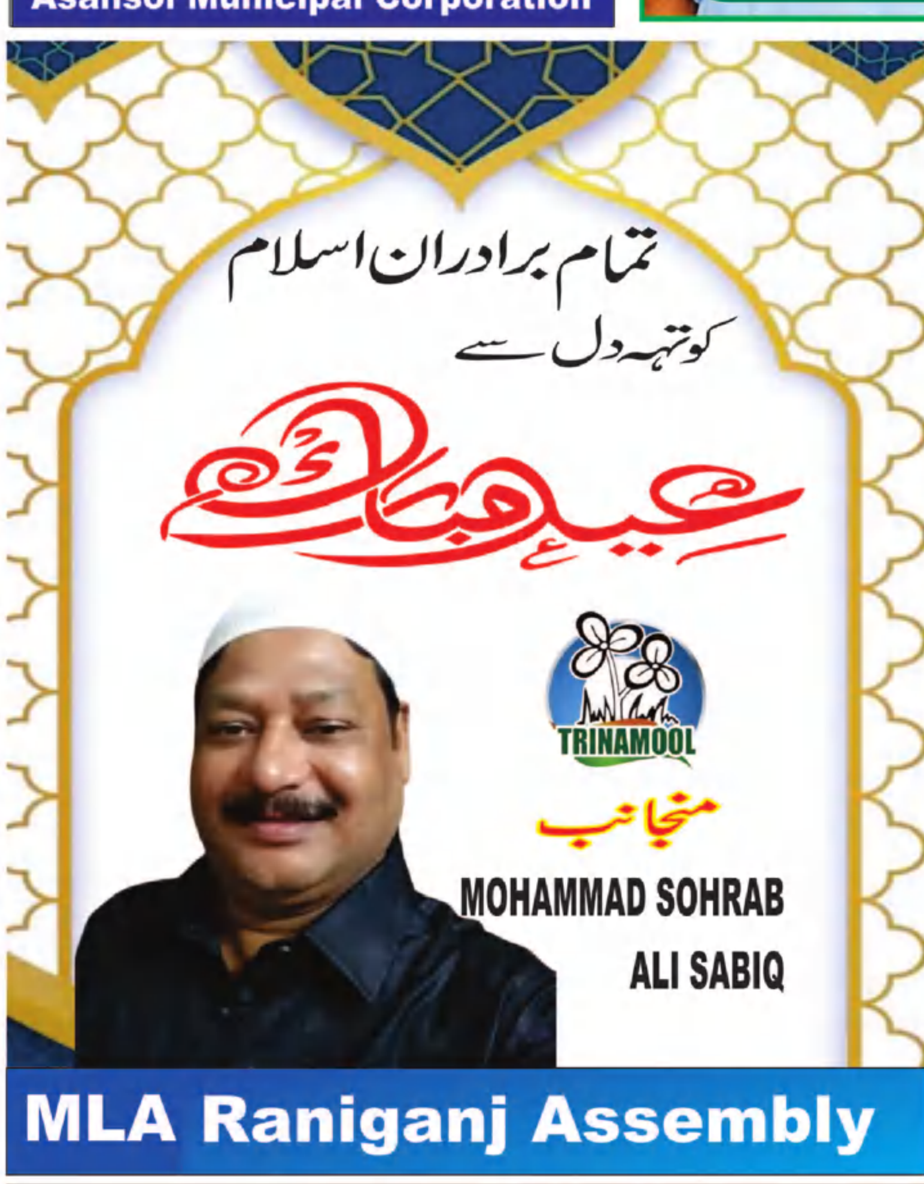

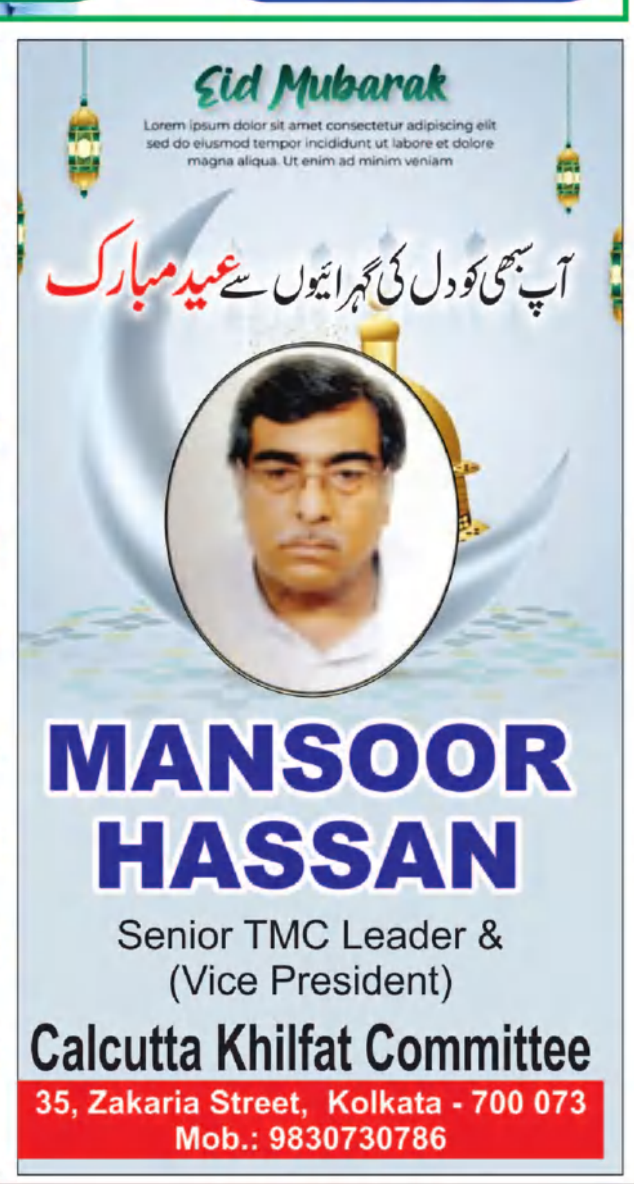

تیلنی پاڑہ میں وقف ترمیمی بل کے خلاف کالی پٹی باندھ کر احتجاج کیا گیا

ہگلی: 28 مارچ (ساجد پرویز) مرکزی حکومت کے ذریعہ لایا گیا وقف ترمیمی بل کے خلاف اور مسلم پرسنلاء بورڈ کی اواز پر اج ملک کے مختلف علاقوں میں احتجاج کیا گیا ،وہیں ضلع ہگلی کے۔تیلنی پاڑہ کے بوڑھا دیوان کے پاس مدرسہ کے گیٹ کے سامنے جمعہ کے بعد احتجاج ہوا جبکہ جمعہ سے پہلے نوجوانوں نے نمازیوں کے بازو پر کالی پٹی باندھی۔ نماز کے بعد مسجد ومدرسہ کے گیٹ کے سامنے پرامن احتجاج ہوا۔ایس ائی او کے سابق ضلع سکریٹری آصف پرویز نے کہا کے مرکزی حکومت جان بوجھ کر مسلمانوں کو پریشان کر رہی ہے ہم۔سبھی مسلم پرسنل لاء بورڈ کی آواز پر اکھٹا ہوئے ہیں۔بطور احتجاج ہم لوگ اپنی ہاتھوں میں کالی پٹی باندھے ہیں۔نسیم اختر نے کہا کے ہم۔لوگ مرکزی حکومت اس تانا ساہی پالیسی کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔ ہمارا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں ہے۔شاہد حسین نے کہا کے مرکز کی بی جے پی کی حکومت مسلمانوں کے جائیداد پر برنظر لگائے بیٹھی۔اگر حکومت ہماری بات نہیں مانی تو ہم لوگ شاہین باغ کے طرز پر احتجاج کریں گے ڈاکٹر شمیم اختر نے کہا کے مرکزی حکومت کا مقصد صرف مسلمانوں کو پریشان کرنا ہے دراصل اس بل کے سہارے مسلمانوں کو پریشان کرنا ہیے۔صابر ماسٹر نے کہا ہمارے اباواجداد کے جائیداد کو ہڑپنا ہے اور مسلمانوں کو پریشان کرنا ہے صحافی ساجد پرویز نے کہا کہ اللہ کے لیے وقف کردہ زمین کو بربریت کے ذریعہ ہڑپنا ہے انہوں نے کہا کے ہندوستان ایک گنگا جمنی تہذیب والا ملک ہے ہماری لڑائی کسی دھرم ذات یا فرقہ سے نہیں بلکہ ظالم مرکزی حکومت سے ہے۔اس موقع پر مفتی نوازش کریم نے کہا کے وقف کی زمی۔اللہ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔اگر یہ بل پارلیمنٹ میں پاس ہوگیا تو سمجھئے کہ آپ کے سر پر ایک طرح کے مصیبت منڈلانے لگے گا ہم یہاں پرامن احتجاج کر رہے ہیں دراصل یہ ایک بیداری احتجاج ہے۔انہوں نے کہا کے غیر مسلم بھائیوں کے خلاف ہماری لڑائی نہیں ہے ہم سبھی دھرم کے لوگ آپس میں مل کر رہتے ہیں مگر بی جے پی ہمارے درمیان انتشار پیدا کررہی ہے۔ظالم بی جے پی کے خلاف ہماری لڑائی ہے اور ہمارا احتجاج مسلم پرسنل لاء کی آواز پر ہے اخیر میں آصف پرویز نے سبھی لوگوں کا شکرادا کیا۔

کولکاتا میں جمعتہ الوداع: کیلابگان کی سڑکوں پر اجتماع، نماز اور بھائی چارے کا پیغام

کولکاتا:28 مارچ (نور عالم) پورے ملک میں جمعتہ الوداع کی نماز عقیدت واحترام کے ساتھ ادا کی گئی، مگر مغربی بنگال کے کولکاتا میں ایک خاص منظر دیکھنے کو ملا۔ جہاں ملک کے کچھ حصوں میں نماز پر پابندی کی خبریں سرخیوں میں ہیں، وہیں کولکاتا کے وارڈ 39، کیلا بگان کی سڑکوں پر ہزاروں فرزندانِ توحید نے پرامن طریقے سے نماز ادا کی۔اس موقع پر مقامی کونسلر محمد جسیم الدین نے خود تمام تیاریوں کی ذمہ داری سنبھالی۔ سڑک پر چٹائی بچھانے سے لے کر وضو کے پانی کے انتظام تک، ہر چیز کو یقینی بنایا گیا۔'یہی فرق ہے سیکولر اور فرقہ پرست حکومت میں ' نماز کے بعد بات چیت کرتے ہوئے محمد جسیم الدین نے کہا جب اتر پردیش میں گھروں کی چھتوں پر بھی نماز پڑھنے پر پابندی لگائی جارہی ہے، وہاں کولکاتا میں حکومت عوام کو جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ یہی فرق ہے ایک سیکولر حکومت اور ایک فرقہ پرست حکومت میں۔"انہوں نے مزید کہا کہ "مودی حکومت چاہے جتنی بھی کوشش کر لے، ہم سب ایک ساتھ تھے، ایک ساتھ ہیں اور ایک ساتھ رہیں گے. وقف ترمیمی بل پر بات کرتے ہوئے جسیم الدین نے اسے مسلمانوں کی وراثتی زمینوں پر قبضے کی سازش قرار دیا اور کہا یہ ایک کالا قانون ہے، جسے ہم کسی بھی صورت قبول نہیں کریں گے۔ یہ محض جائیداد کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے وجود کی لڑائی ہے۔ہم اس کی بھرپور مخالفت کریں گے۔ پورے مغربی بنگال میں جمعتہ الوداع کی نماز پرامن طریقے سے ادا کی گئی، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ریاست کی قیادت سبھی مذاہب کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ کولکاتا کی سڑکیں آج ایک بار پھر اس بات کی گواہ بن گئیں کہ مذہبی آزادی اور بھائی چارہ زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔نماز کا تعلق عبادت سے ہے، سیاست سے نہیں— اور جب عبادت پر قدغن لگتی ہے، تو سیاست بے نقاب ہو جاتی ہے!"

☆☆☆☆

قرآنی آیات کی شدت پسندوں کے ذریعہ غلط تشریح کو سمجھنا

(Understanding the Misinterpretation of Quranic Verses by Extremists)

نیو اور لینڈ پر شمس الدین جبار کا حملہ کے پیچھے کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے جو افسوسناک طور پر انتہا پسندی اور ان کے مذہبی کتابوں کو غلط استعمال کے خطرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ خاص کر قرآن کی آیت 9:111 کی طرف اشارہ ہے جو اسے بیان کی جاتی ہے کہ یہ تشدد کی طرف ایک دعوت ہے۔ حالانکہ اس طرح کی تشریحات صرف غلط ہی نہیں ہے بلکہ یہ بہت ہی خطرناک اور نقصان دہ ہے۔اس کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ اس کا سیاق وسباق اور ان اصولوں کی گہری طرح سے تفتیش کرنے کی ضرورت ہے جو قرآن میں ہے اور یہ سالمیت، انصاف اور محبت کی وکالت کرتا ہے۔قرآن صرف قوانین اور فرامین کی کتاب نہیں ہے یہ وحی ہے جو 23 سالوں میں نازل ہوئی ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شروعاتی دور میں مسلم قوم کی زندگی کے خاص حالات ومشکلات کو حل کرنے کے لئے نازل ہوتی رہی۔ 9:111 سورہ التوبہ کی ایک آیت ہے اور یہ اس دور میں نازل ہوئی جب نئے مسلمان قوم اپنے آپ کی حفاظت کر رہی تھی عرب میں دشمن قبائل کے حملے اور ظلم وستم کے خلاف یہ آیت اکثر اس کے سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کی جاتی ہے جو اللہ اور ایمان والوں کے عہد کے بارے میں بتاتی ہے اور ان کی چاہت یہ تھی کہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت کرے یہاں تک کہ اپنی زندگی کو قربانی دے کر کے۔ یہ منصفانہ مقصد کے لئے قربانی کے اخلاقیات کو ظاہر کرتی ہے، نہ کہ یہ واضح طور پر تشدد کی دعوت دیتی ہے۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے اس کی نصوص سیاق وسباق کے طریقے کو جاننا بھی ضروری ہے۔اسلامی مفسرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہر آیت ایک خاص حالت کو حل کرنے کے لئے نازل ہوئی تھی، اسے قرآن کے عظیم بیانیہ کے اندر تشریح وتفسیر کرنے کی ضرورت ہے۔ آیت 9:111 مثال کے طور پر، حفاظتی جنگی کے سیاق وسباق سے الگ نہیں کی جاسکتی ہے، اس وقت جب مسلم قوم کی زندگی خطرے میں ہو، مزید برآں، اسلامی علماء مسلسل ان جیسے آیات کا غلط استعمال کی مذمت کی ہے۔ وہ بحث کرتے ہیں کہ جہاد صرف دینی جنگ کے طور پر غلط تشریح کی جاتی ہے، بنیادی طور پر جہاد ذاتی ترقی اور معاشرتی انصاف کے لئے ایک کوشش ہے۔ ہتھیاروں کا استعمال جیسا کہ اس کا اسلام میں اجازت ہے، بہت سختی سے اس کی ہدایت دی گئی ہے اور خاص مواقع میں اس کی اجازت دی گئی ہے، جیسا کہ ذاتی حفاظت اور ظلم وستم کے خلاف اپنی حفاظت کے لئے۔ انتہا پسندی جماعتیں ان جیسے آیات کو اٹھائے ہیں جیسا کہ 9:111 تشدد کے اعمال کو جائز قرار دینے کے لئے۔ نصوصی وتاریخی سیاق وسباق سے ان آیات کو دور نہیں کی جاسکتی ہے۔ وہ ان کے معنے کو بدل دیتے ہیں اپنے ایجنڈے کو ثابت کرنے کے لئے۔ یہ جماعت جہالت غلط استعمال کرتے ہیں۔ اور غیر محفوظ لوگوں کو منا لیتے ہیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ ان کے نظریات الٰہی فرامین اصول اور اخلاقیات میں نہیں ہے۔ قرآن مجید واضح طور پر تجاوز سے روکتا ہے اور اس پوری انسانیت کو قتل کرنے کے برابر ہے (قرآن 5:32) قرآن مجید کی دینی پڑھائی، سالمیت، انصاف اور دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنے کے لئے واضح طور پر زور دیتی ہے۔ مثال کے طور پر "اے ایمان والوں! اللہ کے لئے گواہی دیتے ہوئے انصاف پر خوب قائم ہوجاؤ چاہے تمہارے اپنے یا والدین یا رشتے داروں کے خلاف (گواہی) ہو ....(قرآن 4:135)" اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی مائل ہوجاؤ۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو......" بے شک انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے ....(قرآن 16:90) یہ اصول اسلامی تعلیمات کی بنیاد ہیں جو کسی بھی مقصد کے حصول کے لئے تشدد کو مسترد کرتے ہیں۔

قرآنی آیات کے افسوسناک غلط استعمال انتہا پسندی لوگوں کے ذریعے یہ صرف تشدد کا اضافہ نہیں کرتا ہے بلکہ اسلام کا صحیح پیغام کو بھی خراب کردیتا ہے۔ آیات 9:111 ان جیسے قرآن کے تمام آیات ان کے نصوص وتاریخی سیاق وسباق میں سمجھنا ضروری ہے جبکہ اس کا صحیح تشریح کرکے یہ اخلاقی وقانونی حدود کے اندر انصاف وقربانی کے اصول کو ظاہر کرتا ہے، نہ کہ غیر معقول تشدد کو سیاق وسباق کی تفہیم کی ترقی دے کر اور حقیقی علماء کے ساتھ شامل ہوکر انتہا پسندی بیانیوں کے خلاف لڑ سکتے ہیں۔ اور قرآن کے صحیح پیغام کو فروغ دے سکتے ہیں۔صحیح پیغام بہت ہی اہم ہے کیونکہ یہ لوگوں کو تعلیم دیتا ہے قرآنی آیات کے نصوص اور تاریخی سیاق وسباق کے بارے میں۔ اور یہ تعلیم بہت طاقتور ہتھیار ہے غلط استعمال اور ان کے غلط دلچسپی کی کوشش کے خلاف۔ اس طرح کی دلچسپی اور کوششیں مسلم کے خلاف پوری دنیا میں جاری ہے۔ یہ بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ فعال شمولیت ہو حقیقی اسلامی علماؤں کے ساتھ جو مذہبی نصوص کی صحیح تشریح فراہم کرسکتے ہیں۔ یوں یہ بھی بہت اہمیت کا حامل ہے جو قرآن کی اخلاقی تعلیمات کو ظاہر کرتا ہے اور یہ انصاف، محبت، انسانی عزت کی عالمی اقدار کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ صرف تبھی ممکن ہوگا ایک معاشرتی وہ تعلیمی نظام کو بتانا جو کمزور اور نازک سمجھ کو حل کرسکتے ہیں، جسے انتہا پسندی کے بھرتی کرنے والے لوگ غلط استعمال کرتے ہیں۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی

وارڈ نمبر 63 کے علاقے رفیع احمد کیدواء روڈ کولن اسٹریٹ پر وارڈ کی کونسلر وبورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹا چاریا چٹرجی نے عیدالفطر کی خوشیوں کو غریب کمزور وضرورت مندوں کو نئے کپڑے لنگی، ساڑی، وبچوں کے ڈریس تقسیم کر منانے کا فیصلہ کر علاقے کے لوگوں کا دل جیت لیا، اور یہ سلسلہ بدستور ابھی جاری رہنے والا ہے، علاقے کے عام لوگوں میں کافی خوشی دیکھنے کو مل رہی ہے۔

جمعتہ الوداع کے موقعے پر ہر سال کی طرح امسال بھی ویسٹ چوبھا گلشن کالونی کے رہنے والے سماجی کارکن وجذبہ فاؤنڈیشن کے روح رواں محمد ذوالقرنین علی نے غریب وضرورتمندوں میں کھجور، لچھا، ساویاں اور نقد رقم بھی بانٹا تا کہ ضرورت مند اپنا عید بہتر طریقہ سے منا سکے۔

نارکل ڈانگہ کے سماجی کارکن محمد سلیم کے جانب سے دعوت افطار کا اہتمام بابو بھائی کے چھت پر کیا گیا جس میں سیکڑوں روزے داروں نے شرکت کیا اس موقع پر موجود وسیم نا صیب صادق کامران توقیر وغیرہ شامل رہے۔

ننھے روزے دار دعاؤں میں مصروف مزمل عالم، مدثر عالم، منتصر عالم دیکھے جاسکتے ہیں

آئی ڈی اسپتال سے ادھیڑ کی لاش برآمد

کولکاتا، 28/ مارچ: (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا میں ایک اور غیر معمولی موت کا واقعہ پیش آیا۔ پولس واقعہ کی تحقیقات کررہی ہے۔ واضح ہو کہ شمالی کولکاتا کے بیلگھاٹہ آئی ڈی اسپتال کے احاطے میں واقع رہائش گاہ کی تیسری منزل سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس شخص کا نام سنجیو طوری ہے۔ عمر 57 سال۔ جمعہ کی صبح تقریباً 11 بجکر 30 پر بیلگھاٹہ پولس اسٹیشن نے رہائش گاہ کے ایک کمرے سے سنجیو کی لٹکتی لاش برآمد کی۔ پولس ذرائع کے مطابق اس کی لاش چھت کے پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی جس کے ساتھ تولیہ جڑا ہوا تھا۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے ایک خودکشی نوٹ برآمد ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سنجیو بیلگھاٹہ آئی ڈی اسپتال میں گروپ ڈی کے عہدے پر کام کر رہا تھا۔ خاندانی ذرائع نے بتایا کہ وہ گزشتہ کچھ دنوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھے۔ سنجیو اپنی بیٹی اور اس کی بیٹی کے شوہر کے ساتھ اسپتال کی رہائش میں رہ رہا تھا۔ ان کی بیٹی کو سب سے پہلے جمعہ کی صبح لاش لٹکتی ہوئی ملی۔ پھر اس نے مقامی پولس اسٹیشن کو فون کیا۔ اس کے بعد پولس پہنچی اور جھولتی لاش کو برآمد کیا۔ پولس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے نیل رتن گورنمنٹ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ ان کے اہل خانہ نے بتایا کہ آج صبح واقعہ کے وقت گھر میں کوئی نہیں تھا۔ پولس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خودکشی تھی۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد سب کچھ واضح ہو جائے گا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: میانمار اور تھائی لینڈ

کے مطابق اس زلزلے سے میانمار کا سگائنگ حلقہ بری طرح تباہ ہوئی ہے۔ اور ماہرین کا بھی یہ کہنا ہے کہ اسی علاقے میں زلزلے نے اپنا زور دکھایا ہے۔ اراضی ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ مستقبل میں اس سے بھی بڑا زلزلہ ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ ماہرین اراضی کا یہ بھی کہنا ہے کہ بھارتی پلیٹ وبرما مائیکرو پلیٹ کے درمیان سگائنگ فلٹ واقع ہے۔ اور ان دونوں پلیٹ کے درمیان زلزلے سے 1200 کیلومیٹر تک شگاف پڑ گیا ہے اور اس کے اثر سے بار بار وہاں کی زمین کانپ رہی ہیں۔

بقیہ: سنبھل میں شاہی جامع

دوران پولیس افسران نے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں کو سختی سے مستعد رہنے کی ہدایت دی۔ علاقے میں 1300 سے زائد سی ٹی وی کیمروں اور ڈرونز کے ذریعے نگرانی کی جارہی ہے۔

چند روز قبل سنبھل میں ہولی کے موقع پر کچھ بی جے پی لیڈران کی جانب سے دیے گئے متنازع بیانات کے بعد علاقے میں کشیدگی پائی جارہی تھی۔ تاہم، پولیس کی سخت نگرانی کے باعث ہولی کا تہوار پرامن طریقے سے گزر گیا۔ اب عید قریب آنے کے سبب پولیس مزید الرٹ ہے اور عوام سے امن وامان برقرار رکھنے کی اپیل کر رہی ہے۔

پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حساس علاقوں میں اضافی فورس تعینات کی گئی ہے، تا کہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے فوری نمٹا جاسکے۔ افسران نے عوام سے اشتعال انگیز افواہوں پر دھیان نہ دینے اور پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ دریں اثنا، سنبھل کے سی او انوج چودھری کے بیانات نے بھی مسلمانوں میں تشویش پیدا کردی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ نہ تو سڑک پر نماز ادا کی جاسکتی اور نہ ہی لوگ اپنی چھت پر نماز ادا کرسکتے ہیں۔ ایسا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے یہ بیان بھی دیا کہ اگر عید پر سوئیاں کھلانی ہیں تو پھر گجیا بھی کھانی پڑیں گی۔

☆☆☆☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا ومضافات

29/ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 11 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 32 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 55 منٹ
عشاء	7 بج کر 05 منٹ

رَمَضَانُ المُبَارَک
برائے کولکاتا ومضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 11 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 55 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ہوڑہ کے للوہ کے جوٹ مل میں خوفناک آگ لگی

ہوڑہ:28 مارچ (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ کے للوہ میں ایک جوٹ مل میں خوفناک آگ لگ گئی۔ فیکٹری کا ایک حصہ آگ کی لپیٹ میں آگیا۔ اردگرد کا علاقہ سیاہ دھوئیں کی لپیٹ میں ہے۔ واقعہ کی وجہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ 6 فائر انجن جائے وقوعہ پر۔ جنگی کارروائی میں آگ پر قابو پانے کے لیے کام جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوڑہ کے للوہ کے ایکسارہ علاقے میں واقع اس جوٹ مل میں ملازمین کی تعداد 500 کے قریب ہے۔ دوسرے دنوں کی طرح آج بھی کام جاری تھا۔ دوپہر 2;30 بجے کے قریب فیکٹری کے آس پاس کے رہائشیوں نے اچانک دھواں دیکھا۔ اس کے فوراً بعد، بُنائی کے کمرے میں جلتی ہوئی آگ دیکھی گئی۔ دیکھا جاسکتا ہے کہ جوٹ مل کا ایک حصہ جل رہا ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ اس دوران ابتدائی طور پر کارکنوں نے کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ اس دوران جوٹ مل کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ فائر انجن کے پہنچنے سے پہلے ہی عمارت کا کچھ حصہ جل کر راکھ ہوگیا تھا۔ کچھ ہی دیر میں 6 فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق آگ پر قابو پانے کا کام تاحال جاری ہے۔ فائر حکام کا کہنا ہے کہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آگ کس وجہ سے لگی۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ آگ پر قابو پانے کے بعد ہی وجہ معلوم ہوگی۔ اگرچہ آگ مصروف اوقات کے دوران لگی، تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ آج کے واقعہ کے بعد علاقہ مکین شدید خوف میں مبتلا ہیں۔

بھدریشور پیک پاڑہ چھوٹی مسجد میں عظیم الشان دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا۔ خاصی تعداد میں روزے داروں کو مدعو کیا گیا تھا۔ بھدریشور پیک پاڑہ چھوٹی مسجد کے امام مولانا شفاق قادری کے جانب سے اس دعوتِ افطار کا اہتمام کیا گیا تھا۔ (محمد شعیب عالم)

ہوڑہ ڈسٹرکٹ سنسکریتک انیین منچ کے صدر سری کانت گھوش اور وارڈ 37 ترنمول صدر محمد راجہ کے ساتھیوں کی طرف سے قاضی پاڑہ سیکولر سوسائٹی کلب کے پاس دعوت افطار کا اہتمام ہوا جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک ہوئے۔انتظام کاروں میں محمد حنیف، جمیل انصاری، شاہین سلطان، رضوان قریشی ،مہمانوں میں وارڈ کونسلر ہوڑہ کارپوریشن ایڈمنسٹریٹو بورڈ ممبر دلیپ گھوش ، ترنمول اقلیتی لیڈر مصباح انصاری بچہ بھائی، پپو آزاد، پرویز عالم اور خود شری کانت گھوش شریک محفل تھے۔(شاداب خسرو)

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ/21/25 (نوٹس) / 657، بتاریخ: 27.03.2025، ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہے ذیل میں دیئے گئے۔الیکٹریکل کاموں کیلئے۔ **ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3375 کام کا نام:** (1)/ ہوڑہ سے (2) الیکٹریکل جنرل کام مشرقی رام پور۔تجدید وتبدیلی کیلئے گودام چھاؤنی کے ماتحت سینئر ڈین۔(1)، ہوڑہ میں۔(3) الیکٹریکل (جنرل) کام کا تجدید وتبدیلی کیلئے بھدریشور گھاٹ گودام چھاؤنی سے متعلق ماتحت سینئر ڈین (1) / ہوڑہ میں۔ (4) الیکٹریکل جنرل کام کی تجدید وتبدیلی تارکیشور گودام چھاؤنی کا ماتحت سینئر ڈین (1) / ہوڑہ میں۔(5) الیکٹریکل جنرل کام کی تجدید وتبدیلی ماگرا گودام چھاؤنی کا ماتحت سینئر ڈین (1) / ہوڑہ میں۔(6) الیکٹریکل جنرل کام کی تجدید وتبدیلی بالی گودام چھاؤنی کا سینئر ڈین (1) / ہوڑہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** -/3,27,77,184 روپے۔ **بڈ سیکورٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی):** -/3,13,900 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 180 دن۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 17.04.2025 کو 15.00 بجے۔اگر مذکورہ بند کے دن میں ٹنڈر نوٹس طلبی میں کوئی چھٹی/بند/اسٹرائیک کا کسی وجہ سے اعلان ہوجائے تو آن لائین سے بند کی تاریخ میں تبدیلی نہیں ہوگی۔ درخواست جوڈالا جائے گا ویب سائٹ سے آئی پی آر ای ایس سے وہ ڈالا نہیں جائے گا۔ بند کی تاریخ اور وقت کے مطابق۔ لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر پورے اطمینان سے دوسرے دن کھولا جائے گا۔ٹنڈر بند کی تاریخ اور وقت کے بعد ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی www.ireps.gov.in پر ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائین سے ہی اپنی پیشکش کو داخل کریں۔

HWH-705/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ای-آکشن نوٹس برائے ٹھیکہ

ای-آکشن نوٹس نمبر: کمرشیل-I/پی یو بی/اشتہار/03-25/ بتاریخ: 27.03.2025

منجانب وصدر جمہوریہ ہند کی طرف سے سنیئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، آدرا سے ای-آکشن مطلوب ہے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔تفصیلات نیچے درج ہے۔ **کٹیگری: اشتہار-آکشن کٹیلاگ نمبر: اشتہار 63، لاٹ نمبر (کٹیگری):** (1) اشتہار-آدرا-سونا-او ایس این-124-25-1 (اشتہار بابت-تھر سے باہر)، (2) اشتہار-آدرا-سونا-او ایس این-126-25-1 [(اشتہار بابت-اسٹیشن احاطے میں (غیر-ڈیجیٹل)]، (3) اشتہار-آدرا-بی پی ایم-او ایس این-121-25-2 [اشتہار بابت-اسٹیشن احاطے میں (غیر-ڈیجیٹل)] **آکشن شروع (سبھی لاٹ کے):** 08.04.2025 کو 11.00 بجے۔**آکشن بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 08.04.2025 کو 11.00 بجے۔ **نوٹ:**-متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ رابطہ کریں ای-آکشن طرز کے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے (www.ireps.gov.in)، پوری معلومات/تصدیق کے لئے کوئی بھی، تو نیچے دیئے ہوئے آفس سے براہ کرام رابطہ کریں۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا

(PR-1285)

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
ہم خدمت کرتے ہیں مسکراتے ہوئے

PAPER PUBLICATION
In the Small Causes Court at Calcutta
Before the Ld. Chief Judge
Ejectment Suit No. 203 of 2023

1.MOHAMMAD AYUB , Son of Late Md. Yusuf, aged about 58 years, of B/12/H/5, Alimuddin Street, P.S - Park Street, Kolkata – 700016.

2. ZUBAIDA KHATOON

3. TAHERA KHATOON

Both (2 & 3) daughters of Late Md. Yusuf, both of B/12/H/5, Alimuddin Street, P.S - Park Street, Kolkata – 700016.

.... Plaintiffs

Versus

1. MD IDRIS son of Late Abdul Rezak of B/12/H/5, Alimuddin Street, P.S – Park Street, Kolkata – 70016.

2. MD MOIN, son of Late Abdul Goni of B/12/H/5, Alimuddin Street, P.S – Park Street, Kolkata – 70016.

... Defendants

You are hereby directed to appear in this court in this suit/case in person or by a pleader duly instructed by you who shall be able to answer all such claims of the plaintiff on your behalf on the day of 04/04/2025 at 11.00 O'clock. Take notice that in default of your appearance on the day before mentioned the case/suit be heard and determined in your absence.

Give under my hand and seal of court this the 25th day of March, 2025.

Sanjay Das,
Head Assistant, Presidency Small Cause Court
Calcutta

آر جی کار واقعہ میں اجتماعی عصمت دری نہیں ہوئی: سی بی آئی

کولکاتا،28/مارچ:(عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ آر جی کار اسپتال واقعہ میں کوئی گینگ ریپ نہیں ہوا۔ سی بی آئی نے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں پیش کی گئی رپورٹ میں یہ بات کہی۔ ہائی کورٹ نے کولکاتا پولس کو حکم دیا ہے کہ وہ سی بی آئی کو کیس ڈائری پیش کرے جس میں قتل اور عصمت دری کے معاملات کی تحقیقات کی حد کو دکھایا جائے۔ دوسری طرف، سی بی آئی نے اسی دن سیالدہ عدالت میں تین صفحات کی اسٹیٹس رپورٹ پیش کی۔ جسٹس تیر تھنکر گھوش نے سی بی آئی کو حکم دیا ہے کہ پوسٹ مارٹم اور تفتیشی رپورٹوں میں کیا ذکر کیا گیا ہے اور اس نے اب تک کتنے گواہوں سے پوچھ گچھ کی ہے اس کی فہرست 23 اپریل کو عدالت میں پیش کی جائے۔ انہوں نے انہیں ایک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی جس میں بتایا گیا کہ سی بی آئی تحقیقات کو آگے بڑھانے میں کیوں ناکام رہی۔ عدالت کو یہ بھی بتایا جائے کہ تحقیقات میں اتنا وقت کیوں لگ رہا ہے۔ سی بی آئی کے وکیل راجدیپ مجومدار نے کہا کہ رپورٹ میں تحقیقات پر پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کے بعد پچھلی سماعت میں عدالت کی طرف سے اٹھائے گئے تمام سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی تفتیشی ایجنسی کے وکیل نے سوال کیا کہ کیا ہائی کورٹ متاثرہ کے والدین کی درخواست کی روشنی میں الگ تفتیش کی نگرانی کرسکتی ہے۔ جسٹس تیر تھنکر گھوش نے پھر پوچھا کہ اگر یہ گینگ ریپ تھا تو کیا اس کی تحقیقات ہوئی؟ اس کے جواب میں سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ماہرین کی رائے لی گئی ہے۔ 14 ماہر ڈاکٹروں نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ گینگ ریپ نہیں تھا۔ یعنی یہ انڈین کوڈ آف جسٹس کی دفعہ 70 کے تحت نہیں آتا۔ تاہم سی بی آئی کو یہاں ایک بڑی سازش کے اشارے ملے ہیں۔ جس کی تفتیش کی جارہی ہے۔ جج نے پھر پوچھا کہ تو پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ گینگ ریپ نہیں ہے؟ سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ شواہد کو تباہ کرنے سمیت دیگر معاملات کی جانچ کی جارہی ہے۔ ان الزامات کی تحقیقات جاری ہے کہ اس وقت متعدد اہلکار ملوث تھے۔ جج نے پھر کہا کہ یعنی موت کے بعد ہونے والے واقعات کی تفتیش جاری ہے۔ کتنا وقت لگے گا؟ سی بی آئی کے وکیل کا جواب ہے کہ فی الحال کچھ کہنا ممکن نہیں ہے۔ سماعت کے دوران ریاستی وکیل کلیان بنرجی نے کہا کہ تحقیقات کے بعد سی بی آئی نے قتل اور عصمت دری کے معاملات میں چارج شیٹ داخل کی۔ اسی تناظر میں نچلی عدالت نے سزا کا اعلان کیا۔ اس کے نتیجے میں ہائی کورٹ قتل اور عصمت دری کی مزید تحقیقات کا حکم نہیں دے سکتی۔ تاہم اگر قتل اور زیادتی کے بعد شواہد ضائع ہو گئے ہیں تو معاملے کی تحقیقات کی جاسکتی ہیں۔ جج نے اس کے بعد سی بی آئی کے وکیل سے پوچھا کہ کیا ڈی این اے ٹیسٹ سے ایک شخص کے ملوث ہونے کی نشاندہی ہوتی ہے یا اس سے کئی لوگوں کے ملوث ہونے کی نشاندہی ہوتی ہے؟ اس کے جواب میں سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ صرف ایک شخص کے ملوث ہونے کے ثبوت ملے ہیں۔ جائے وقوعہ سے ایک شخص کا ڈی این اے ملا ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ کے وکیل سدپتا مترا نے کہا کہ آر جی کار اسپتال کی خاتون اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جس نے متاثرہ کے والدین کو فون کرکے مطلع کیا تھا، سی بی آئی نے ابھی تک پوچھ گچھ نہیں کی ہے۔ اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ تفتیش کے دوران ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ پھر جج اس کیس کی کیس ڈائری دیکھنا چاہتا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے وکیل نے اس سے اتفاق کیا۔

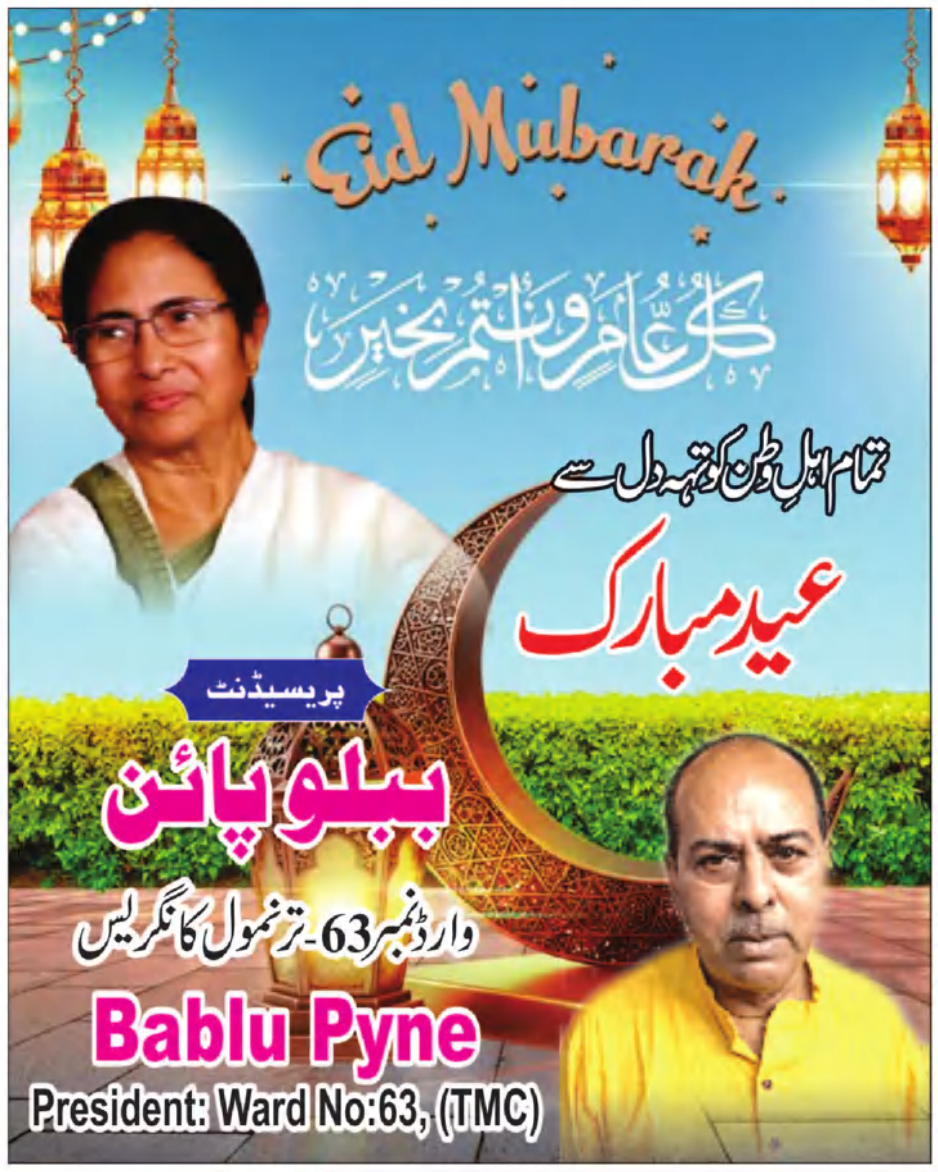

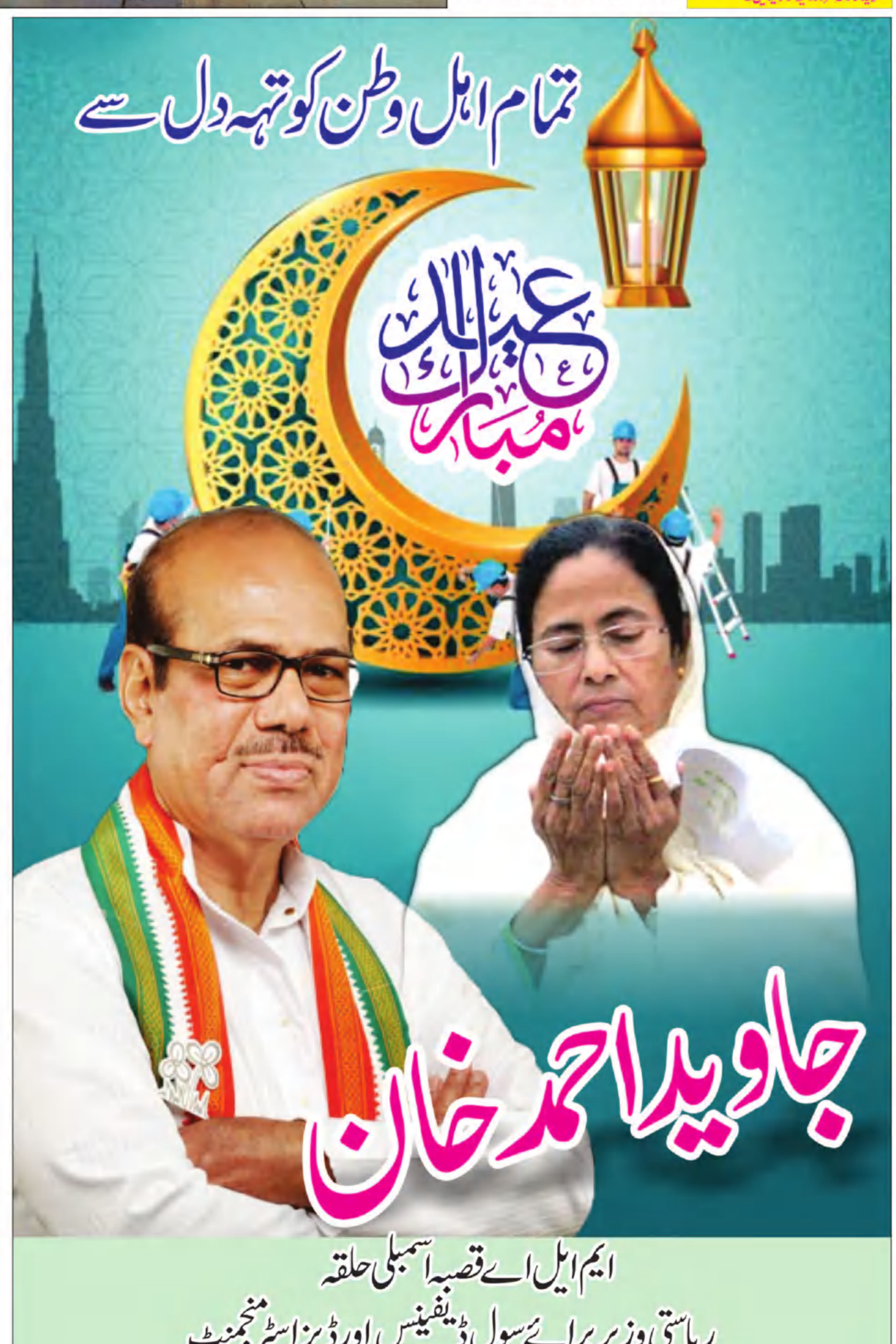

پالی اومریگر: اپنے شاندار کھیل 'پام ٹری ہٹر' کے نام سے مشہور تھے

نئی دہلی، 28مارچ (یو این آئی) پالی اومریگر، ہندستان کے پہلے بلے باز ہیں، جن کو ٹیسٹ کرکٹ میں ڈبل سنچری بنانے کا شرف حاصل ہے۔ ہندستانی کرکٹ میں پالی اومریگر نے اپنے 14 سالہ طویل ٹیسٹ کیریئر میں متعدد منفرد ریکارڈ قائم کئے جن میں ان کے انفرادی ریکارڈ بھی قابل ستائش ہیں۔ وہ اپنے ٹیسٹ کیریئر کے دوران، ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ ٹیسٹ میچ کھیلنے والے، سب سے زیادہ رن اسکور کرنے والے اور سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑی شمار کئے جاتے ہیں۔ یہ ریکارڈ کئی برسوں تک ان کے نام رہے۔ اپنے شاندار کھیل کی وجہ سے وہ 'پام ٹری ہٹر' کے نام سے جانے جاتے تھے۔ کرکٹ کے ہیرو کہے جانے والی پالی اومریگر کا شمار ہندستانی کرکٹ کی تاریخ میں خاص کر 40 کی دہائی کے آخر سے 60 کی دہائی کے اوائل تک ہوتا ہے۔

پالی اومریگر 28مارچ 1926 کو شولاپور، مہاراشٹر میں گجراتی برادری سے تعلق رکھنے والے ایک پارسی خاندان میں پیدا ہوئے۔ پالی امریگر کے والد کپڑوں کی کمپنی چلایا کرتے تھے۔ ان کی پرورش سولاپور میں ہی ہوئی جس وقت پالی اسکول میں زیر تعلیم تھے تو ان کا خاندان بمبئی منتقل ہوگیا۔ ان کا پورا نام پہلان رتن جی اومریگر تھا۔ لیکن کرکٹ کی دنیا میں وہ پالی اومریگر کے نام سے مشہور ہوئے۔ پالی جب 18 برس کے تھے تو انہوں نے سال 1944 میں بمبئی پینگولر میں پارسیوں کے لیے کھیل کر فرسٹ کلاس کرکٹ میں قدم رکھا۔ وہ بمبئی یونیورسٹی کرکٹ ٹیم کے کپتان بھی رہے۔

اومریگر بنیادی طور پر ایک مڈل آرڈر بلے باز کی حیثیت سے میدان میں کھیلنے کے جاتے تھے۔ بعض اوقات انہیں بلے بازی کے علاوہ میڈیم پیسر اور آف اسپن گیند بازی کرنے کے لئے بھی بلایا جاتا تھا۔ ہندستانی ٹیم کے علاوہ انہوں نے گجرات، ممبئی، پارسی ٹیموں کے لئے بھی کرکٹ کھیلی۔ پالی چونکہ ٹیم میں ایک تجربے کار کھلاڑی کی حیثیت رکھتے تھے لہذا ان کو 1955 اور 1958 کے درمیان 8 ٹیسٹ میچوں میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت کرنے کا بھی موقع ملا۔ ریٹائرمنٹ کے وقت ان کے نام کئی قومی ریکارڈ شامل تھے۔ حیدرآباد میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں ڈبل سنچری بنانے والے وہ پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے۔

پالی اومریگر ایک ایسے کرکٹر تھے جو بولنگ کے دوران گیند کو باہر اور اندر آسانی سے سوئنگ کرنے کی مہارت رکھتے تھے۔ ایک بلے باز کے طور پر وہ بہت اچھے اسٹرائیکر بھی تھے اور ہر قسم کی گیندوں کا آسانی سے سامنا کرتے تھے۔ اومریگر اپنے کٹ اور ڈرائیو شاٹس کے لیے جانے جاتے تھے۔ ان سب کے باوجود اومریگر ایک بہترین فیلڈر بھی تھے۔ وہ ان چند ہندوستانی کرکٹرز میں سے ایک تھے جنہوں نے ایک اننگز میں سنچری بنانے کے علاوہ پانچ وکٹیں بھی حاصل کیں۔ اومریگر نے یہ کارنامہ 1962 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پورٹ آف اسپین میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں انجام دیا تھا۔ ایک بلے باز، ایک کپتان اور گیند باز کی حیثیت سے اومریگر ہندوستان کو کچھ اہم فتوحات دلانے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے کھیلتے ہوئے 1959 میں کیمبرج یونیورسٹی کے خلاف 251 کا سب سے زیادہ اسکور بنایا تھا۔ یہ ریکارڈ 30 برسوں تک ان کے نام برقرار رہا۔

پالی اومریگر ایک ایسی شخصیت کے مالک تھے جو صرف کرکٹ تک محدود نہیں رہے۔ کرکٹ کے علاوہ انہیں ہاکی اور فٹ بال کا بھی بہت شوق تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ انہوں نے اپنے کیریئر کو فروغ دینے کے لئے کرکٹ جیسے کھیل کا انتخاب کیا۔ اومریگر نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 9دسمبر 1948 کو بمبئی میں کھیلے گئے ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ٹیسٹ سیریز کے دوسرے میچ سے کیا۔ پالی نے اس میچ میں 30 رن بنائے۔ اومریگر نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی شروعات بھلے ہی سست رفتاری سے کی تھی لیکن انہوں نے مدراس میں ہندستان کی پہلی ٹیسٹ فتح میں شاندار 130 رن بنا کر اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

وینو منکڈ کے علاوہ وہ واحد ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی ہیں جنہوں نے ایک ہی اننگز میں سنچری بنائی اور 5 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے ایسا سال 1962 میں پورٹ آف اسپین میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں کیا تھا۔ اس کے علاوہ، انہیں ٹیسٹ میچ میں ڈبل سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اومریگر ایک طاقتور شخصیت کے مالک تھے۔ وہ وکٹ کے سامنے خاص طور پر مضبوط حملہ آور کھلاڑی کے طور پر ڈٹے رہتے تھے۔، وہ انتہائی تیز رفتاری سے وکٹ کے درمیان رن بنانے تھے۔ بولنگ کے تئیں اس رویے میں وہ اپنے زیادہ تر ہم عصروں سے مختلف تھے۔ اومریگر کے بارے میں بات مشہور ہے کہ وہ دونسلوں کے درمیان ایک ربط کام کرتے تھے۔

مجموعی کارکردگی کی طرف اگر نظر ڈالیں تو انہوں نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کیریئر میں، 59 ٹیسٹ میچ کھیلے، اور ان میں 3631 رنز بنائے جس میں 12 سنچریاں اور 14 نصف سنچریاں شامل ہیں، ان کی بیٹنگ اوسط 42.22 رنز اور سب سے زیادہ 223 رنز ہیں۔ ان میچوں میں انہوں نے 42.08 رنز کی باؤلنگ اوسط کے ساتھ 1473 رنز دے کر 35 وکٹیں حاصل کیں۔

اپنے فرسٹ کلاس کرکٹ کیریئر میں انہوں نے 243 میچ کھیلے اور 52.28 رنز کی

اوسط سے 16155 رنز بنائے اور سب سے زیادہ 252 ناٹ آؤٹ رنز بنائے۔ انہوں نے ان میچوں میں 25.68 رنز کی اوسط سے 325 وکٹیں حاصل کیں اور 8348 رنز دیے۔

پالی امریگر نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز 9دسمبر 1948 کو برابورنی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا اور 13اپریل 1962 کو اپنا آخری ٹسٹ میچ ویسٹ انڈیز کے ہی خلاف کنگسٹن میں کھیلا۔ سنیل گواسکر نے ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں اپنے بلے سے کئی ریکارڈ اپنے نام کیے لیکن اس سے پہلے زیادہ تر ریکارڈ پولی عمریگر کے نام تھے۔

انہوں نے سال 1955 اور 1958 کے درمیان 8 ٹیسٹ میچوں میں بطور کپتان ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی خدمات بھی انجام دیں۔ جس میں ان کی ٹیم نے 2 میچ جیتے، 2 میچوں میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور 4 میچ ڈرا ہوئے۔

ایک کرکٹ کھلاڑی کے طور پر ریٹائر ہونے کے بعد، پالی امریگر نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین، ٹور منیجر اور بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے ایگزیکٹو سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ سال 1962 میں امریگر کو کرکٹ کے تئیں ان کی شاندار خدمات کے عوض 'پدم شری 'ایوارڈ سے نوازا گیا۔

امریگر 1970 کی دہائی کے آخر میں نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیموں کے منیجر تھے۔ انہوں نے کرکٹ کوچنگ پر ایک کتاب لکھی اور کچھ عرصے کے لیے وہ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں پچ کے کیوریٹر تھے۔ کھیل میں ان کی خدمات کے لیے انہیں 1962 میں پدم شری اور 99-1998 میں سی کے نائیڈو ٹرافی سے نوازا گیا۔ واضح رہے کہ قومی انڈر 15 چیمپئن شپ پالی امریگر ٹرافی کے لیے کھیلی جاتی ہے۔

سچن تندولکر پہلے کھلاڑی ہیں جنہیں پالی اومریگر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کے بعد وریندر سہواگ، راہل ڈریوڈ، گوتم گمبھیر جیسے سابق کھلاڑیوں کو بھی اس اعزاز سے نوازا جا چکا ہے۔ امریگر کو لمف کینسر کی تشخیص ہوئی اور 2006 کے وسط میں ان کی کیموتھراپی شروع ہوئی۔ وہ 7نومبر 2006 کو ممبئی میں اس بیماری سے 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

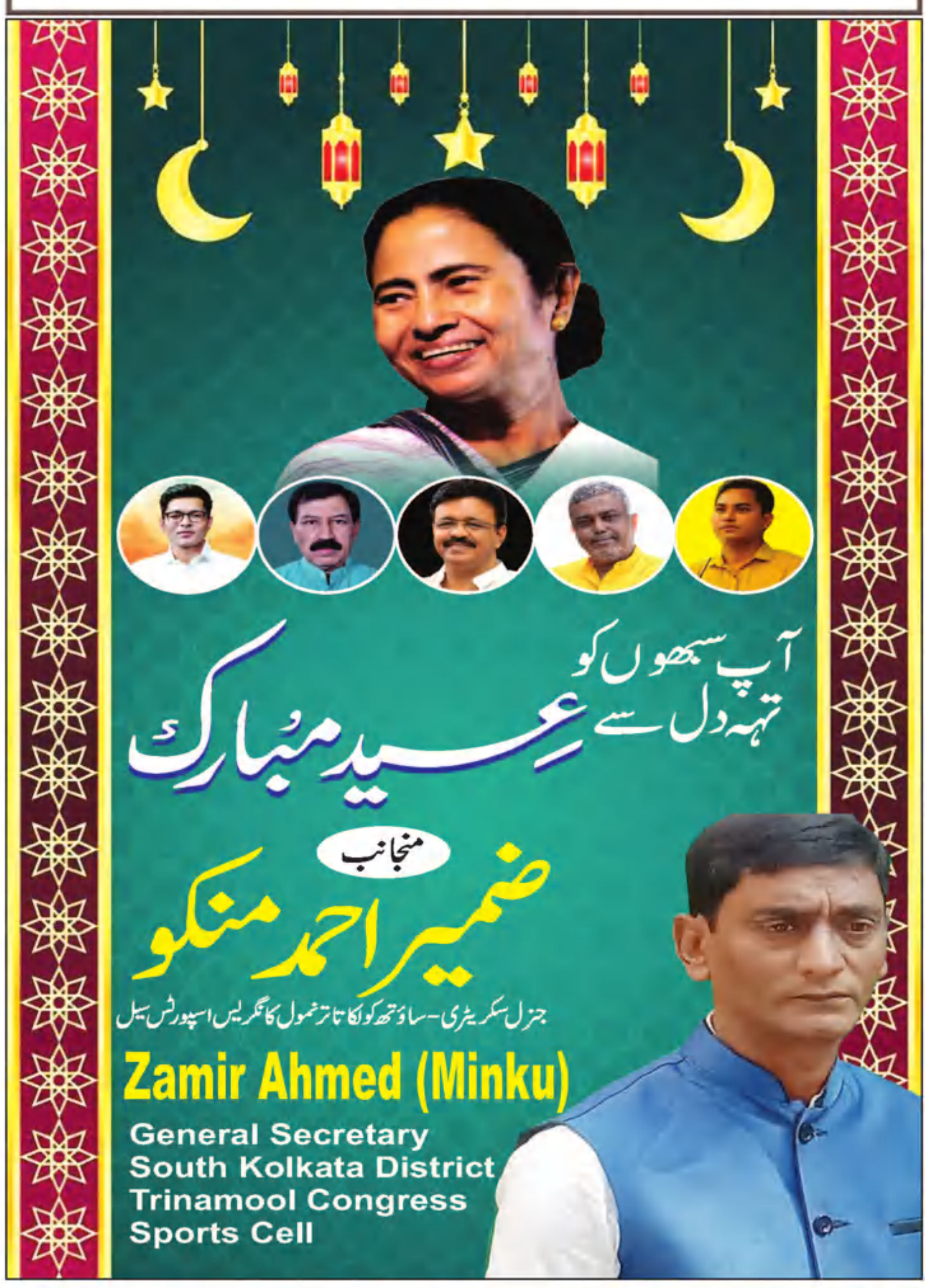

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 36, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Faradi, - RNI No. WBURD/2014/56604
RNI WBURD/2014/56604 پرنٹر، پبلشر پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ، کولکاتا۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ۔ نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرادی ۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ)